DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 786

DATED 10-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 10.09.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نوجوانوں کوقومی دھارے میں شامل کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھارہے ہیں، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	ڈیرہ بگٹی سوئی اور ملحقہ علاقوں میں دیرپا ترقی کی بنیاد مضبوط بنارہے ہیں، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	میر سلیم احمد خان کھوسہ کے خلاف سوشل میڈیا پر جاری پروپیگنڈہ منفی اور گمراہ کن ہے	جنگ ودیگراخبارات
04	بلوچستان میں امن کی بحالی کیلئے سب کو ملکر کردار ادا کرنا ہوگا، صادق عمرانی	جنگ ودیگراخبارات
05	میر فیصل جمالی کی سوئی سدرن گیس کمپنی محمد راحیل ملک سے اہم ملاقات	مشرق ودیگراخبارات
06	عوامی مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگراخبارات
07	الیکٹرک پبلک ٹرانسپورٹ اسکیم پر ایک ہفتے میں پیشرفت کی ہدایت، بلوچستان ہائی کورٹ	مشرق ودیگراخبارات
08	پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس 590.813 ملین روپے کے ضیاع پر تین ایکسین کو OSD بنانے کا حکم	جنگ ودیگراخبارات
09	ڈی سی ویسٹ کی زیرصدارت انسداد گداگری کےحوالے سے اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
10	مانگی ڈیم تحقیقاتی کمیشن علاقے کے لوگ بڑی تعداد میں بطور گواہ پیش	جنگ ودیگراخبارات
11	نادہندگان کے ذمہ مجموعی بقایاجات 758 ارب 63 کروڑ تک پہنچ گئے، کیسکو	جنگ ودیگراخبارات
12	کیڈٹ ایکسیلنس اسکالرشپ، بلوچستان کے چھ طلبا کا میرٹ پر انتخاب	جنگ ودیگراخبارات
13	دہشتگردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، شاہد رند	جنگ ودیگراخبارات
14	قائمہ کمیٹی PHE کا اجلاس مولانا نوراللہ چیئرمین منتخب ہوگئے	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں پر کام کررہے ہیں، چین	جنگ ودیگراخبارات
16	القاعدہ افغانستان میں BLA,TTP کی مدد کررہی، اقوام متحدہ	جنگ ودیگراخبارات
17	آٹے کا بحران سنگین غذائی بحران کی ذمہ دار مسلط حکومت ہے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان کے عدم کو خیرات نہیں حقوق دیئے جائیں، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

فورسز کا بلوچستان کے دو اضلاع میں آپریشن 11 دہشتگرد ہلاک، 29 ٹن دھماکہ خیز مواد برآمد، زیارت کراس سے اغواء کنسٹرکشن کمپنی کے دوملازمین بازیاب، دالبندین مسلح افراد کا چیک پوسٹ پر حملہ عمارت نذرآتش، نامعلوم مسلح افراد اسسٹنٹ کمشنر تمپ کی سرکاری گاڑی چھین کر فرار، خاران اور واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن 11 دہشتگرد ہلاک، آئی ایس پی آر

عوامی مسائل:

صوبائی دارالحکومت میں خوردنی اشیاء کی قیمتیں آسمان ست باتیں کرنے لگیں، مسلم اتحاد کالونی میں پانی کی شدید قلت واسا کی ناقص کارکردگی پر تشویش، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مہنگائی کا طوفان اشیاء خوردونوش کے من مانے دام وصول، خضدار شراب ومنشیات کی فروخت کا نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 10.09.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **صوبائی دارالحکومت کی ترقی اور تاریخی شناخت کی بحالی ،ایک خوش آئند عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی ،خوبصورتی ،بنیادی شہری سہولیات اور تاریخی شناخت کی بحالی کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت ہونے والا اعلیٰ سطحی اجلاس ایک نہایت اہم اور خوش آئند پیش رفت ہے کوئٹہ نہ صرف بلوچستان کا انتظامی مرکز ہے بلکہ یہ پورے صوبے کا سیاسی ،معاشی ،تعلیمی اور ثقافتی چہرہ بھی ہے اس لئے صوبائی حکومت کی جانب سے شہر کی مجموعی ترقی کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اجلاس میں ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور بتایا گیا کہ پیکج کے تحت 12 منصوبے تجویز کئے گئے ہیں ،یہ اعداد وشمار اس بات کی علامت ہیں کہ حکومت کوئٹہ کی ترقی کیلئے صرف اعلانات تک محدود نہیں بلکہ عملی اقدامات بھی جاری رکھے ہوئے ہے خصوصاً مکمل ہونے والے منصوبے شہر انفراسٹرکچر کی بہتری کی جانب ایک مثبت پیش رفت ہیں جبکہ جاری اور نئے منصوبے مستقبل میں شہر کی شکل بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ واضح موقف کی ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور رفتار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا ،قابل ستائش ہے ہمارے ہاں ماضی میں اکثر ترقیاتی منصوبے غیر ضروری تاخیر ،ناقص معیار یا کمزور نگرانی کا شکار رہے ہیں جس سے عوام کو مکمل فوائد نہیں مل سکے اگر موجودہ حکومت مقررہ مدت ،معیار اور شفاف نگرانی کو یقینی بناتی ہے تو یہ نہ صرف کوئٹہ بلکہ پورے بلوچستان میں ترقیاتی نظام کیلئے ایک مثبت مثال قائم ہوسکتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کی ہدایت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **جنوبی بلوچستان امن سے خوشحالی کا سفر** " کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **کھلے خشک دودھ کی فروخت پر پابندی ،ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں** " کے عنوان سے ہمایوں ارشد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 10 SEP 2026 Page No. 1

نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہے ہیں، گورنر

اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ سے خطاب ہم سب کیلئے باعث اعزاز ہے

سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے اس ترقی یافتہ دور میں کوئی معذور شخص بھی لاکھوں لوگوں کی خدمت کرسکتا ہے، اسپیشل پرسن کیساتھ گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے سابق رکن صوبائی اسمبلی انیتا عرفان کی قیادت میں کرسچین، ہندو اور سکھ برادری کا سے تعلق رکھنے والے نمائندوں نے ملاقات کی اور انہیں امریکہ کے کامیاب دورے، اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں منعقدہ یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ میں شرکت اور خطاب پر مبارکباد پیش کی۔ ملاقات کے دوران سابق رکن صوبائی اسمبلی انیتا عرفان، عرفان بشیر، بشپ ولسن فضل، بشپ امانت مسیح، آمر جان، طارق گل اور راج کمار بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے امریکہ کے کامیاب دورے کے بعد وطن واپسی پر مبارکباد دینے پر تمام اقلیتی نمائندوں کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ سے خطاب ہم سب کیلئے باعث اعزاز ہے۔

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی بدولت انسان جسمانی طور پر معذور ہوسکتا ہے لیکن مجبور ہرگز نہیں ہے۔ جدید ٹیکنالوجی نے ایسے بے شمار امکانات پیدا کردیے ہیں جن کے ذریعے جسمانی معذوری رکھنے والے افراد نہ صرف اپنی زندگی خودمختار انداز میں گزار سکتے ہیں بلکہ لاکھوں لوگوں کی خدمت اور معاشرے کی تعمیر وترقی میں موثر کردار ادا کرسکتے ہیں۔ اس ضمن میں اسپیشل پرسن سید رفیع اللہ جیسے نوجوان ہمارے لیے صرف خصوصی افراد نہیں بلکہ عزم، ہمت اور امید کی روشن مثال ہیں۔ گورنر مندوخیل نے سید رفیع اللہ کی تعلیمی خواہش اور مستقبل کے عزائم کو سراہتے ہوئے انہیں لیپ ٹاپ فراہم کرنے اور ان کی خواہش کے مطابق متعلقہ تعلیمی شعبے میں فوری طور داخلہ دلانے کی ہدایت کی۔

MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے کوشاں ہیں، گورنر

نیویارک میں یوتھ سمٹ کے دوران نوجوانوں کی آواز کو عالمی فورم پر مختلف ممالک کے مندوبین کے سامنے اجاگر کرنا قابلِ فخر عمل ہے

ہمارا تعلق مختلف قوموں، مذاہب اور اقلیتوں سے ہے، مگر ہم سب پاکستانی ہیں، آئین میں تمام شہری برابر ہیں، اقلیتی وفد سے بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے سابق رکن صوبائی اسمبلی انیتا عرفان کی قیادت میں کرسچین، ہندو اور سکھ برادری سے تعلق رکھنے والے نمائندوں نے ملاقات کی اور انہیں امریکہ کے کامیاب دورے، اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں منعقدہ یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ میں شرکت اور خطاب پر مبارکباد پیش کی۔ ملاقات کے دوران سابق رکن صوبائی اسمبلی انیتا عرفان، عرفان بشیر، بشپ ولسن فضل، بشپ امانت مسیح، آمر جان، طارق گل اور راج کمار بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے وفد سے......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ سے خطاب ہم سب کیلئے باعث اعزاز ہے۔ گورنر ہاؤس میں آپ سب کی آمد میرے لیے باعثِ خوشی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کیلئے سنجیدہ اور موثر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اپنے نوجوانوں کی آواز کو دنیا کے سب سے بڑے عالمی فورم پر مختلف ممالک کے مندوبین کے سامنے اجاگر کرنا ایک قابلِ فخر عمل ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ امریکہ کے دورے کے دوران پاکستانی کیمونٹی کی جانب سے جشن آزادی پاکستان کے سلسلے میں ٹیکساس، ہیوسٹن اور لاس اینجلس میں منعقدہ تقریبات میں بھی شرکت کی۔ جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ ہمارا تعلق بلاشبہ مختلف قوموں، مذاہب اور اقلیتوں سے ہے مگر ہم سب پاکستانی ہیں۔ آئین پاکستان کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں۔ انہوں نے اقلیتی برادریوں کے نمائندوں کو یقین دلایا کہ حکومت کا تعاون ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گا اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائینگے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے مینارٹیز کی اصطلاح کو تبدیل کرکے انٹرفیتھ ہارمنی کا نام دیا ہے۔ آخر میں اقلیتی برادریوں کے نمائندوں کی جانب سے گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کو یادگاری شیلڈ پیش کی گئیں۔

انسان جسمانی معذور ہوسکتا ہے لیکن مجبور ہرگز نہیں، گورنر

جسمانی معذوری کامیابی کی راہ میں رکاوٹ نہیں، جعفر خان مندوخیل

خصوصی نوجوان سید رفیع اللہ کو لیپ ٹاپ و تعلیم کیلئے داخلہ دینے کا حکم

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی بدولت انسان جسمانی طور پر معذور ہوسکتا ہے لیکن مجبور ہرگز نہیں ہے۔ جدید ٹیکنالوجی نے ایسے بے شمار امکانات پیدا کردیے ہیں جن کے ذریعے جسمانی معذوری رکھنے والے افراد نہ صرف اپنی زندگی خودمختار انداز میں گزار سکتے ہیں بلکہ لاکھوں لوگوں کی خدمت اور معاشرے کی......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

تعمیر وترقی میں موثر کردار ادا کرسکتے ہیں۔ اس ضمن میں اسپیشل پرسن سید رفیع اللہ جیسے نوجوان ہمارے لیے صرف خصوصی افراد نہیں بلکہ عزم، ہمت اور امید کی روشن مثال ہیں۔ گورنر مندوخیل نے سید رفیع اللہ کی تعلیمی خواہش اور مستقبل کے عزائم کو سراہتے ہوئے انہیں لیپ ٹاپ فراہم کرنے اور ان کی خواہش کے مطابق متعلقہ تعلیمی شعبے میں فوری طور داخلہ دلانے کی ہدایت کی۔ یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں اسپیشل پرسن سید رفیع اللہ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 55 | جمعرات 27 ربیع الاول 1448ھ 10 ستمبر 2026ء | نمبر 247

ڈیرہ بگٹی، سوئی اور ملحقہ علاقوں میں ترقی کی بنیاد مضبوط بنا رہے ہیں

سرفراز بگٹی

گیس کمپنیوں میں مقامی افراد کو روزگار کے مواقع کی فراہمی اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبیلے کے عمائدین، بزرگوں اور نوجوانوں کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈیرہ بگٹی، سوئی اور گردونواح میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کی مجموعی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیرہ بگٹی، سوئی اور پورے علاقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، متعدد اہم منصوبے تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ حکومت بلوچستان علاقے میں تعلیم، صحت، آب رسانی، مواصلات اور روزگار کے مواقع کی فراہمی سمیت بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ گیس کمپنیوں میں مقامی افراد کو روزگار کے مواقع کی فراہمی اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گیس کمپنیوں کے سوشل [illegible] اور بہبود کے فنڈز کی [illegible] علاقے کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے تاکہ ان وسائل سے مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت بلوچستان ایوی ایشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس

اہم انتظامی، مالی اور آپریشنل امور کا جائزہ، متعدد اہم فیصلوں اور تجاویز اور گزشتہ بورڈ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق کی منظوری دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چوتھے اجلاس کی صدارت کی جس میں کمپنی سے متعلق اہم انتظامی، مالی اور آپریشنل امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعدد اہم فیصلوں اور تجاویز اور گزشتہ بورڈ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق کی منظوری دی گئی اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کی کارکردگی، انتظامی امور، آپریشنل معاملات اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اس موقع پر کمپنی کے امور کو مزید موثر اور منظم بنانے، آپریشنل استعداد کار میں اضافے اور ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے سے متعلق مختلف امور زیر بحث آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اس کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے تاکہ ادارہ صوبے میں فضائی سہولیات کے فروغ کے لیے موثر کردار ادا کر سکے۔

حمود الرحمن نے بلوچستان میں تعیناتی کے دوران قابل قدر کردار ادا کیا، وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے سبکدوش ہو کر پنجاب تبادلہ ہونے والے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) کے افسر حمود الرحمن کی بلوچستان میں خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں یادگاری شیلڈ پیش کی۔ حمود الرحمن نے بلوچستان میں اپنی تعیناتی کے دوران مختلف [illegible] احسن انداز میں انجام دیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، انتظامی امور میں موثر کردار اور ذمہ داریوں کی [illegible] انجام دہی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حمود الرحمن نے بلوچستان میں خدمات کے دوران سرکاری امور کی انجام دہی میں قابل قدر کردار ادا کیا۔

11 دہشتگردوں کا خاتمہ اور دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اہم کامیابی ہے، سرفراز بگٹی

بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خاران اور واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران 11 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خاران میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک بلاک کر کے مقامی ٹریفک میں خلل ڈالنے کی کوشش کو بروقت ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے واشک میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کامیاب کارروائی اور دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کرنے پر بھی سیکیورٹی فورسز کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائیوں کے دوران 11 دہشت گردوں کا خاتمہ اور 29 ٹن دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اہم کامیابی ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 | جمعرات 27 ربیع الاول 1448ھ 10 ستمبر 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 59

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

حکومت ڈیرہ بگٹی و سوئی میں دیرپا ترقی کی بنیاد مضبوط کر رہی ہے، وزیراعلیٰ

پورے علاقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے تاریخ ساز منصوبوں پر کام جاری ہے، متعدد منصوبے مکمل کیے جا چکے

گیس کمپنیوں کی سوشل ریسپانسبلٹی و بہبود فنڈز بھی عوامی مفاد پر خرچ کرنے کیلئے موثر حکمت عملی اختیار کی جارہی ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبیلے کے عمائدین، بزرگوں اور نوجوانوں کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈیرہ بگٹی، سوئی اور گرد و نواح میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کی مجموعی ترقی سے متعلق امور پر......

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیرہ بگٹی، سوئی اور پورے علاقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے تاریخ ساز منصوبوں پر کام جاری ہے، جبکہ متعدد اہم منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ حکومت بلوچستان علاقے میں تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات اور روزگار کے مواقع کی فراہمی سمیت بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ گیس کمپنیوں میں مقامی افراد کو روزگار کے مواقع کی فراہمی اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گیس کمپنیوں کے سوشل ریسپانسبلٹی اور بہبود کے فنڈز کو بھی عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے تاکہ ان وسائل سے مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو محض اعلانات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات کے ذریعے ڈیرہ بگٹی، سوئی اور ملحقہ علاقوں میں دیرپا ترقی کی بنیاد مضبوط کر رہی ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں کے ساتھ سڑکوں اور دیگر مواصلاتی ذرائع کی بہتری، روزگار کے مواقع اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علاقے کے عوام کی ترقی اور خوشحالی حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو شفاف اور موثر انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے

بلوچستان سے ٹرانسفر ہونیوالے افسر کے اعزاز میں تقریب

محمود الرحمن نے انتظامی امور کی بہتری میں موثر کردار ادا کیا، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں خدمات ایک اہم اور یادگار پیشہ ورانہ تجربہ رہا، محمود الرحمن

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے پنجاب تبادلہ ہونے والے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسر محمود الرحمن کی بلوچستان میں خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں یادگاری شیلڈ پیش کی۔ محمود الرحمن نے بلوچستان میں اپنی تعیناتی کے......

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

دوران مختلف تفویض کردہ ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیں، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، انتظامی امور میں مؤثر کردار اور ذمہ داریوں کی ذمہ دارانہ انجام دہی کو سراہتے ہوئے کہا کہ محمود الرحمن نے بلوچستان میں خدمات کے دوران سرکاری امور کی انجام دہی میں قابل قدر کردار ادا کیا۔

فلامیٹ آپریشن وانتظامی امور بہتر کئے جائیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان ایوی ایشن کمپنی پیشہ ورانہ نظم و نسق و نگرانی یقینی بنائے، ہدایت

کوئٹہ (ل ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چوتھے اجلاس کی صدارت کی جس میں کمپنی......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

سے متعلق اہم انتظامی، مالی اور آپریشنل امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعدد اہم فیصلوں، تجاویز اور گزشتہ بورڈ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق کی منظوری دی گئی اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کی کارکردگی، انتظامی امور، آپریشنل معاملات اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر کمپنی کے امور کو مزید مؤثر اور منظم بنانے، آپریشنل استعداد کار میں اضافے اور ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے سے متعلق مختلف امور زیر بحث آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اس کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 10 ستمبر 2026ء بمطابق 27 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 247

بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے امور کی موثر نگرانی کی جائے، وزیر اعلیٰ

ڈیرہ بگٹی، وسوئی کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کیلئے تاریخ ساز منصوبوں پر کام جاری ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چوتھے اجلاس کی صدارت کی جس میں کمپنی سے متعلق اہم انتظامی...

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 8

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 266 | جمعرات 27 ربیع الاول 10 ستمبر 2026 ، صفحات 6 قیمت 40 روپے

فورسز کی کامیاب کارروائیاں اطمینان بخش، سرفراز بگٹی

دہشتگردوں کی جانب سے سڑک بلاک کرنے کی کوشش ناکام بنادی گئی، معاون وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خاران اور واشک میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران 11 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

ہلاکت پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خاران میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک بلاک کر کے مقامی ٹریفک میں خلل ڈالنے کی کوشش کو بروقت ناکام بنانا سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے واشک میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کامیاب کارروائی اور دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کرنے پر بھی سیکورٹی فورسز کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائیوں کے دوران 11 دہشت گردوں کا خاتمہ اور 29 ٹن دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اہم کامیابی ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے کہا کہ "عزم استحکام" کے وژن کے تحت انسداد دہشت گردی کی مہم کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ ریاست کی رٹ چیلنج کرنے والے عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ دریں اثناء معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے خاران اور واشک میں سیکورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیوں کے دوران 11 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے شاہد رند نے کہا کہ خاران میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کر کے ٹریفک کی روانی متاثر کرنے کی کوشش کو بروقت ناکام بنانا سیکورٹی فورسز کی مستعدی اور پیشہ ورانہ مہارت کا واضح ثبوت ہے۔

وزیراعلیٰ: بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کی آپریشنل صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے

کمپنی کے امور میں شفافیت موثر نگرانی، فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کیلئے واضح میکنزم وضع کیا جائے، اجلاس

گیس کمپنیوں میں مقامی افراد کو روزگار کی فراہمی ترجیح، ڈیرہ بگٹی کے وفد سے گفتگو، PAS کے سبکدوش افسر حمود الرحمٰن کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چوتھے اجلاس کی صدارت کی جس میں کمپنی سے متعلق اہم انتظامی (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

مالی اور آپریشنل امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعدد اہم فیصلوں اور تجاویز اور گزشتہ بورڈ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق کی منظوری دی گئی اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کی کارکردگی، انتظامی امور، آپریشنل معاملات اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اس موقع پر کمپنی کے امور کو مزید مؤثر اور منظم بنانے، آپریشنل استعداد کار میں اضافے اور ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے سے متعلق مختلف امور زیر بحث آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اس کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے تاکہ ادارہ صوبے میں فضائی سہولیات کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کر سکے وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کمپنی کے امور میں شفافیت، پیشہ ورانہ نظم و نسق اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے جبکہ منظور کیے گئے فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کے لیے واضح میکنزم وضع کیا جائے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کیپٹن علی آرزو سمیت بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے سبکدوش ہو کر پنجاب تبادلہ ہونے والے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) کے افسر حمود الرحمٰن کی بلوچستان میں خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں یادگاری شیلڈ پیش کی۔ حمود الرحمٰن نے بلوچستان میں اپنی تعیناتی کے دوران مختلف کلیدی عہدوں پر احسن انداز میں انجام دیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، انتظامی امور میں مؤثر کردار اور ذمہ داریوں کی ذمہ دارانہ انجام دہی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حمود الرحمٰن نے بلوچستان میں خدمات کے دوران سرکاری امور کی انجام دہی میں قابل قدر کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسران کی پیشہ ورانہ قابلیت، محنت اور ذمہ داری کا احساس انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت کے عمل کو مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے حمود الرحمٰن کے لیے پنجاب میں نئی ذمہ داریوں پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی کامیابی کے لیے دعا کی اس موقع پر حمود الرحمٰن نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں خدمات انجام دینا ان کے لیے ایک اہم اور یادگار پیشہ ورانہ تجربہ ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ کی جانب سے انتظامی امور میں فراہم کردہ معاونت، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ کی سرپرستی میں انہیں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں انجام دینے کا بھرپور موقع ملا حمود الرحمٰن نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان میں تعیناتی کے دوران حاصل ہونے والا تجربہ ان کے پیشہ ورانہ سفر کا اہم حصہ رہے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبیلے کے عمائدین، بزرگوں اور نوجوانوں کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈیرہ بگٹی، سوئی اور گرد و نواح (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کی مجموعی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیرہ بگٹی، سوئی اور پورے علاقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے تاریخ ساز منصوبوں پر کام جاری ہے، جبکہ متعدد اہم منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ حکومت بلوچستان علاقے میں تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات اور روزگار کے مواقع کی فراہمی سمیت بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ گیس کمپنیوں میں مقامی افراد کو روزگار کے مواقع کی فراہمی اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گیس کمپنیوں کے سوشل ریسپانسبلٹی اور بہبود کے فنڈز کو بھی عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے تاکہ ان وسائل سے مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو محض اعلانات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات کے ذریعے ڈیرہ بگٹی، سوئی اور ملحقہ علاقوں میں دیرپا ترقی کی بنیاد مضبوط کر رہی ہے تعلیم اور صحت کے شعبوں کے ساتھ سڑکوں اور دیگر مواصلاتی ذرائع کی بہتری، روزگار کے مواقع اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علاقے کے عوام کی ترقی اور خوشحالی حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو شفاف اور مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی ٹی او سے تبادلہ ہونیوالے منیجنگ ڈائریکٹر حمود الرحمٰن کو یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 10 ستمبر 2026ء بمطابق 27 ربیع اوّل 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 248

ڈیرہ بگٹی، سوئی اور پورے علاقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کیلئے تاریخ ساز منصوبوں پر کام جاری ہے

میر سرفراز بگٹی

حکومت علاقے میں تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات اور روزگار کے مواقع کی فراہمی سمیت بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے

تعلیم اور صحت کے ساتھ سڑکوں اور دیگر مواصلاتی ذرائع کی بہتری، روزگار اور عوامی سہولیات کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جا رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبیلے کے عمائدین، بزرگوں اور نوجوانوں کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈیرہ بگٹی، سوئی اور گردونواح میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کی مجموعی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیرہ بگٹی، سوئی اور پورے علاقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے تاریخ ساز منصوبوں پر کام جاری ہے، جبکہ متعدد اہم منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ حکومت بلوچستان علاقے میں تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات اور روزگار کے مواقع کی فراہمی سمیت بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ گیس کمپنیوں میں مقامی افراد کو روزگار کے مواقع کی فراہمی اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گیس کمپنیوں کے سوشل ریسپانسبلٹی اور بہبود کے فنڈز کو بھی عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے تاکہ ان وسائل سے مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو محض اعلانات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات کے ذریعے ڈیرہ بگٹی، سوئی اور ملحقہ علاقوں میں دیرپا ترقی کی بنیاد مضبوط کر رہی ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں کے ساتھ سڑکوں اور دیگر مواصلاتی ذرائع کی بہتری، روزگار کے مواقع اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علاقے کے عوام کی ترقی اور خوشحالی حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو شفاف اور مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ریاست کو چیلنج کرنیوالے عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کا راستہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے سے ہو کر گزرتا ہے، میر سرفراز بگٹی

دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خاران اور واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران 11 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خاران میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک بلاک کر کے مقامی ٹریفک میں خلل ڈالنے کی کوشش کو بروقت ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے واشک میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کامیاب کارروائی اور دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کرنے پر بھی سیکیورٹی فورسز کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائیوں کے دوران 11 دہشت گردوں کا خاتمہ اور 2.9 ٹن دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اہم کامیابی ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے کہا کہ "عزم استحکام" کے وژن کے تحت انسداد دہشت گردی کی مہم کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔

وزیراعلیٰ کا بلوچستان میں حمود الرحمٰن کی خدمات کو خراجِ تحسین

حمود الرحمٰن کی بلوچستان میں پیشہ ورانہ خدمات قابلِ قدر ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن + آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے سبکدوش ہو کر پنجاب تبادلہ ہونے والے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) کے افسر حمود الرحمٰن کی بلوچستان میں خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں یادگاری شیلڈ پیش کی۔ حمود الرحمٰن نے بلوچستان میں اپنی تعیناتی کے دوران مختلف تفویض کردہ ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، انتظامی امور میں مؤثر کردار اور ذمہ داریوں کی ذمہ دارانہ انجام دہی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حمود الرحمٰن نے بلوچستان میں خدمات کے دوران سرکاری امور کی انجام دہی میں قابل قدر کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسران کی پیشہ ورانہ قابلیت، محنت اور ذمہ داری کا احساس انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت کے عمل کو مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے حمود الرحمٰن کے لیے پنجاب میں نئی ذمہ داریوں پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی کامیابی کے لیے دعا کی اس موقع پر حمود الرحمٰن نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں خدمات انجام دینا ان کے لیے ایک اہم اور یادگار پیشہ ورانہ تجربہ رہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعرات 10 ستمبر 2026ء بمطابق 27 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-245

ایوی ایشن کو جدید اور ڈیرہ بگٹی، سوئی میں دیرپا ترقی کی بنیاد مضبوط کر رہے ہیں: سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان سے بگٹی قبیلے کے عمائدین، بزرگوں اور نوجوانوں کے وفد کی ملاقات، ترقیاتی منصوبوں اور علاقے کی مجموعی ترقی کے امور پر تبادلہ خیال کیا

گیس کمپنیوں میں مقامی افراد کو روزگار کے مواقع کی فراہمی اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، فنڈز کو عوامی مفاد میں خرچ کیا جائیگا، گفتگو

بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے امور میں شفافیت، پیشہ ورانہ نظم و نسق اور موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے جبکہ منظور کیے گئے فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کیا جائے، متعلقہ حکام کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبیلے کے (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

عمائدین، بزرگوں اور نوجوانوں کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈیرہ بگٹی، سوئی اور گردونواح میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کی مجموعی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیرہ بگٹی، سوئی اور پورے علاقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے جامع ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، جبکہ متعدد اہم منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ حکومت بلوچستان علاقے میں تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات اور روزگار کے مواقع کی فراہمی سمیت بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ گیس کمپنیوں میں مقامی افراد کو روزگار کے مواقع کی فراہمی اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گیس کمپنیوں کے سوشل ریسپانسبلٹی اور بہبود کے فنڈز کو بھی عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے تاکہ ان وسائل سے مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو محض اعلانات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات کے ذریعے ڈیرہ بگٹی، سوئی اور ملحقہ علاقوں میں دیرپا ترقی کی بنیاد مضبوط کر رہی ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں کے ساتھ سڑکوں اور دیگر مواصلاتی ذرائع کی بہتری، روزگار کے مواقع اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علاقے کے عوام کی ترقی اور خوشحالی حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو شفاف اور موثر انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چوتھے اجلاس کی صدارت کی جس میں کمپنی سے متعلق اہم انتظامی، مالی اور آپریشنل امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعدد اہم فیصلوں اور تجاویز اور گزشتہ بورڈ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق کی منظوری دی گئی اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کی کارکردگی، انتظامی امور، آپریشنل معاملات اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر کمپنی کے امور کو مزید موثر اور منظم بنانے، آپریشنل استعداد کار میں اضافے اور ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے سے متعلق مختلف امور زیر بحث آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اس کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے تاکہ ادارہ صوبے میں فضائی سہولیات کے فروغ کے لیے موثر کردار ادا کر سکے وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کمپنی کے امور میں شفافیت، پیشہ ورانہ نظم و نسق اور موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے جبکہ منظور کیے گئے فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کے لیے واضح میکنزم وضع کیا جائے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کیپٹن علی آزاد سمیت بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ سے سبکدوش ہونے والے حمود الرحمن کی ملاقات

سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے یادگاری شیلڈ پیش کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے سبکدوش ہو کر پنجاب تبادلہ ہونے والے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) کے افسر حمود الرحمن (بقیہ نمبر33 صفحہ نمبر2 پر)

کی بلوچستان میں خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں یادگاری شیلڈ پیش کی۔ حمود الرحمن نے بلوچستان میں اپنی تعیناتی کے دوران مختلف تفویض کردہ ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، انتظامی امور میں موثر کردار اور ذمہ داریوں کی ذمہ دارانہ انجام دہی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حمود الرحمن نے بلوچستان میں خدمات کے دوران سرکاری امور کی انجام دہی میں قابل قدر کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسران کی پیشہ ورانہ قابلیت، محنت اور ذمہ داری کا احساس انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت کے عمل کو موثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے حمود الرحمن کے لیے پنجاب میں نئی ذمہ داریوں پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی کامیابی کے لیے دعا کی اس موقع پر حمود الرحمن نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں خدمات انجام دینا ان کے لیے ایک اہم اور یادگار پیشہ ورانہ تجربہ رہا۔ انہوں نے وزیراعلیٰ کی جانب سے انتظامی امور میں فراہم کردہ معاونت، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ کی سرپرستی میں انہیں اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں انجام دینے کا بھرپور موقع ملا حمود الرحمن نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان میں تعیناتی کے دوران حاصل ہونے والا تجربہ ان کے پیشہ ورانہ سفر کا اہم حصہ رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز جمعرات 10 ستمبر 2026ء

بلوچستان میں پائیدار امن و ترقی کا راستہ دہشت گردی کے خاتمے سے ممکن ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

خاران، واشک فورسز کی کارروائیوں میں 11 دہشتگرد مارے گئے ہیں، دہشتگردوں کیخلاف کارروائیاں عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ناگزیر ہیں، سرفراز بگٹی

عزم استحکام کے تحت انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی، ریاست دشمن عناصر کو قانون کی گرفت سے بچنے کا کوئی موقع نہیں دیا جائے گا، شاہد رند

کوئٹہ (صباح نیوز) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خاران اور واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران 11 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خاران میں دہشت گردوں (بقیہ نمبر 35 صفحہ نمبر 2 پر)

کی جانب سے سڑک بلاک کرکے مقامی ٹریفک میں خلل ڈالنے کی کوشش کو بروقت ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے واشک میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کامیاب کارروائی اور دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کرنے پر بھی سیکیورٹی فورسز کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائیوں کے دوران 11 دہشت گردوں کا خاتمہ اور 29 کلو دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اہم کامیابی ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ عزم استحکام کے ویژن کے تحت انسداد دہشت گردی کی مہم کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔ ریاست کی رٹ چیلنج کرنے والے عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کا راستہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے سے ہو کر گزرتا ہے، اور صوبائی حکومت اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ دریں اثناء معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے خاران اور واشک میں سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں کے دوران 11 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ خاران میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کرکے ٹریفک کی روانی متاثر کرنے کی کوشش کو بروقت ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی مستعدی اور پیشہ ورانہ مہارت کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ واشک میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی جانے والی کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کرنا اور کئی دہشت گردوں کو انجام تک پہنچانا ایک اہم کامیابی ہے۔ کارروائی کے دوران بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی سے دہشت گردوں کے مذموم عزائم بھی بے نقاب ہوئے ہیں۔ معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 29 کلو دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ دہشت گرد بلوچستان میں بڑی کارروائیوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے، تاہم سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرکے ان کے عزائم خاک میں ملا دیے۔ شاہد رند نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ بیرونی عناصر کی سرپرستی میں بلوچستان کا امن تباہ کرنے کی ہر کوشش کا بھرپور مقابلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عزم استحکام کے تحت انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی اور ریاست دشمن عناصر کو قانون کی گرفت سے بچنے کا کوئی موقع نہیں دیا جائے گا۔ شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان حکومت امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ صوبے میں امن کے قیام کے ساتھ ترقی اور خوشحالی کا سفر بھی جاری رکھا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے کئی قبیلے کے عمائدین، بزرگ و نوجوان ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
ایڈیٹر: محمد حمید الامین
جلد 81 | جمعرات 10 ستمبر 2026، 27 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 247

ریاست کی رٹ چیلنج کرنے والے عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اس کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے

تعلیم اور صحت کے شعبوں کے ساتھ سڑکوں اور دیگر مواصلاتی ذرائع کی بہتری، روزگار کے مواقع اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جا رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خاران اور واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران 11 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خاران میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک بلاک کرکے مقامی ٹریفک میں خلل ڈالنے کی کوشش کو بروقت ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے واشک میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کامیاب کارروائی اور دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کرنے پر بھی سیکیورٹی فورسز کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائیوں کے دوران 11 دہشت گردوں کا خاتمہ اور 2.9 ٹن دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اہم کامیابی ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے کہا کہ "عزم استحکام" کے وژن کے تحت انسداد دہشت گردی کی مہم کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ ریاست کی رٹ چیلنج کرنے والے عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کا راستہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے سے ہو کر گزرتا ہے، اور صوبائی حکومت اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبیلے کے عمائدین، بزرگوں اور نوجوانوں کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈیرہ بگٹی، سوئی اور گردونواح میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کی مجموعی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیرہ بگٹی، سوئی اور پورے علاقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے تاریخ ساز منصوبوں پر کام جاری ہے، جبکہ متعدد اہم منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ حکومت بلوچستان علاقے میں تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات اور روزگار کے مواقع کی فراہمی سمیت بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ گیس کمپنیوں میں مقامی افراد کو روزگار کے مواقع کی فراہمی اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گیس کمپنیوں کے سوشل رسپانسبلٹی اور بہبود کے فنڈز کو بھی عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے تاکہ ان وسائل سے مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو محض اعلانات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات کے ذریعے ڈیرہ بگٹی، سوئی اور ملحقہ علاقوں میں دیرپا ترقی کی بنیاد مضبوط کر رہی ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں کے ساتھ سڑکوں اور دیگر مواصلاتی ذرائع کی بہتری، روزگار کے مواقع اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علاقے کے عوام کی ترقی اور خوشحالی حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو شفاف اور مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ مزید وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چوتھے اجلاس کی صدارت کی جس میں کمپنی سے متعلق اہم انتظامی، مالی اور آپریشنل امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعدد اہم فیصلوں اور تجاویز اور گزشتہ بورڈ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق کی منظوری دی گئی اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کی کارکردگی، انتظامی امور، آپریشنل معاملات اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر کمپنی کے امور کو مزید مؤثر اور منظم بنانے، آپریشنل استعداد کار میں اضافے اور ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے سے متعلق مختلف امور زیر بحث آئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اس کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے تاکہ ادارہ صوبے میں فضائی سہولیات کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کر سکے وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کمپنی کے امور میں شفافیت، پیشہ ورانہ نظم و نسق اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے جبکہ منظور کیے گئے فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کے لیے واضح میکانزم وضع کیا جائے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کیپٹن علی آزاد سمیت بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ دریں اثنا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے ٹرانسفر ہو کر پنجاب تبادلہ ہونے والے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) کے افسر محمود الرحمٰن کی بلوچستان میں خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں یادگاری شیلڈ پیش کی۔ محمود الرحمٰن نے بلوچستان میں اپنی تعیناتی کے دوران مختلف تفویض کردہ ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، انتظامی امور میں مؤثر کردار اور ذمہ داریوں کی ذمہ دارانہ انجام دہی کو سراہتے ہوئے کہا کہ محمود الرحمٰن نے بلوچستان میں خدمات کے دوران سرکاری امور کی انجام دہی میں قابل قدر کردار ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ افسران کی پیشہ ورانہ قابلیت، محنت اور ذمہ داری کا احساس انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت کے عمل کو مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے محمود الرحمٰن کے لیے پنجاب میں نئی ذمہ داریوں پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی کامیابی کے لیے دعا کی اس موقع پر محمود الرحمٰن نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں خدمات انجام دینا ان کے لیے ایک اہم اور یادگار پیشہ ورانہ تجربہ رہا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کی جانب سے انتظامی امور میں فراہم کردہ معاونت، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی سرپرستی میں انہیں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں انجام دینے کا بھرپور موقع ملا محمود الرحمٰن نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان میں تعیناتی کے دوران حاصل ہونے والا تجربہ ان کے پیشہ ورانہ سفر کا اہم حصہ رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعرات 10 ستمبر 2026ء، 27 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 10

بیرونی سرپرستی میں ہونیوالی دہشتگردی کے خاتمے تک کاروائیاں جاری رہینگی، بگٹی

"عزم استحکام" کے وژن کے تحت انسداد دہشتگردی کی مہم کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ ریاست کی رٹ چیلنج کرنیوالے عناصر کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا، خاران اور واشک میں فورسز کی کارروائیوں کے دوران 11 دہشتگردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش

بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کا راستہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے سے ہوکر گزرتا ہے۔ اور صوبائی حکومت اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی، 11 دہشتگردوں کا خاتمہ اور 2.9 ٹن دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اہم کامیابی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خاران اور واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران 11 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خاران میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک بلاک کرکے مقامی ٹریفک میں خلل ڈالنے کی کوشش کو بروقت ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے واشک میں خفیہ اطلاعات کی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

بنیاد پر کامیاب کارروائی اور دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کرنے پر بھی سیکیورٹی فورسز کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائیوں کے دوران 11 دہشت گردوں کا خاتمہ اور 2.9 ٹن دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اہم کامیابی ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی انہوں نے کہا کہ "عزم استحکام" کے وژن کے تحت انسداد دہشت گردی کی مہم کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ ریاست کی رٹ چیلنج کرنے والے عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کا راستہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے سے ہو کر گزرتا ہے، اور صوبائی حکومت اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ سے بگٹی قبیلے کے عمائدین اور نوجوانوں کے وفد کی ملاقات

ڈیرہ بگٹی، سوئی اور جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

علاقے میں تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات سمیت بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبیلے کے عمائدین، بزرگوں اور نوجوانوں کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈیرہ بگٹی، سوئی اور گردونواح میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کی مجموعی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیرہ بگٹی، سوئی اور پورے علاقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے تاریخ ساز منصوبوں پر کام جاری ہے، جبکہ متعدد اہم منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ حکومت بلوچستان علاقے میں تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات اور روزگار کے مواقع کی فراہمی سمیت (بقیہ 62 صفحہ 7 پر)

بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ گیس کمپنیوں میں مقامی افراد کو روزگار کے مواقع کی فراہمی اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گیس کمپنیوں کے سوشل ریسپانسبلٹی اور بہبود کے فنڈز کو بھی عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے تاکہ ان وسائل سے مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو محض اعلانات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات کے ذریعے ڈیرہ بگٹی، سوئی اور ملحقہ علاقوں میں دیرپا ترقی کی بنیاد مضبوط کر رہی ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں کے ساتھ سڑکوں اور دیگر مواصلاتی ذرائع کی بہتری، روزگار کے مواقع اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علاقے کے عوام کی ترقی اور خوشحالی حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو شفاف اور مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان منرل ایکسپلوریشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

جلد 22 — جمعرات 10 ستمبر 2026ء، 27 ربیع الاول 1447ھ — شمارہ 164

وزیراعلیٰ بلوچستان: ایوی ایشن کمپنی میں شفافیت یقینی بنائی جائے

محمودالرحمن نے بلوچستان میں خدمات کے دوران سرکاری امور کی انجام دہی میں قابل قدر کردار ادا کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی

پیشہ ورانہ قابلیت، محنت اور ذمہ داری کا احساس انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت کے عمل کو موثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے بقیہ 4 صفحہ 6 پر

سبکدوش ہوکر پنجاب تبادلہ ہونے والے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) کے افسر محمود الرحمن کی بلوچستان میں خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں یادگاری شیلڈ پیش کی۔ محمود الرحمن نے بلوچستان میں اپنی تعیناتی کے دوران مختلف تفویض کردہ ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، انتظامی امور میں موثر کردار اور ذمہ داریوں کی ذمہ دارانہ انجام دہی کو سراہتے ہوئے کہا کہ محمود الرحمن نے بلوچستان میں خدمات کے دوران سرکاری امور کی انجام دہی میں قابل قدر کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسران کی پیشہ ورانہ قابلیت، محنت اور ذمہ داری کا احساس انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت کے عمل کو موثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں پائیدار امن کا راستہ دہشت گردی کے خاتمے سے ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خاران اور واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران 11 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی بقیہ 67 صفحہ 6 پر

ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خاران میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک بلاک کرکے مقامی ٹریفک میں خلل ڈالنے کی کوشش کو بروقت ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے واشک میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کامیاب کارروائی اور دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کرنے پر بھی سیکیورٹی فورسز کو سراہا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائیوں کے دوران 11 دہشت گردوں کا خاتمہ اور 2.0 کلو دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اہم کامیابی ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد
196	رجسٹرڈ ڈی سی پی-10	15 روپے	1448ھ	27 ربیع الاول	جمعرات 10 ستمبر 2026ء	29

بلوچستان ایوی ایشن کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے

وزیر اعلیٰ

کمپنی کے امور میں شفافیت، پیشہ ورانہ نظم و نسق اور موثر نگرانی کو یقینی، فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کے لیے واضح میکنزم وضع کیا جائے، اجلاس سے خطاب

گیس کمپنیوں کے سوشل ریاسپلٹی اور بہبود کے فنڈز کو بھی عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کی جارہی ہے، عمائدین سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چوتھے اجلاس کی صدارت کی جس میں کمپنی سے متعلق اہم انتظامی، مالی اور آپریشنل امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعدد اہم فیصلوں اور تجاویز اور گزشتہ بورڈ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق کی منظوری دی گئی اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کی کارکردگی، انتظامی امور، آپریشنل معاملات اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر کمپنی کے امور کو مزید موثر اور منظم بنانے، آپریشنل استعداد کار میں اضافے اور ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے سے متعلق مختلف امور زیر بحث آئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اس کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے تاکہ ادارہ صوبے میں فضائی سہولیات کے فروغ کے لیے موثر کردار ادا کر سکے وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کمپنی کے امور میں شفافیت، پیشہ ورانہ نظم و نسق اور موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے جبکہ منظور کیے گئے فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کے لیے واضح میکنزم وضع کیا جائے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کیپٹن علی آزاد سمیت بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبیلے کے عمائدین، بزرگوں اور نوجوانوں کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈیرہ بگٹی، سوئی اور گردونواح میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کی مجموعی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیرہ بگٹی، سوئی اور پورے علاقے کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے تاریخ ساز منصوبوں پر کام جاری ہے، جبکہ متعدد اہم منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں۔ حکومت بلوچستان علاقے میں تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات اور روزگار کے مواقع کی فراہمی سمیت بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ گیس کمپنیوں میں مقامی افراد کو روزگار کے مواقع کی فراہمی اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گیس کمپنیوں کے سوشل ریاسپلٹی اور بہبود کے فنڈز کو بھی عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کرنے کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کی جارہی ہے تاکہ ان وسائل سے مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت ترقیاتی عمل کو محض اعلانات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات کے ذریعے ڈیرہ بگٹی، سوئی اور ملحقہ علاقوں میں دیرپا ترقی کی بنیاد مضبوط کر رہی ہے۔

حمود الرحمٰن کی خدمات کو سراہتے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں خدمات انجام دینا اہم اور یادگار پیشہ ورانہ تجربہ رہا، حمود الرحمن

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے سبکدوش ہو کر پنجاب تبادلہ ہونے والے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) کے افسر حمود الرحمن کی بلوچستان میں خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں یادگاری شیلڈ پیش کی۔ حمود الرحمن نے بلوچستان میں اپنی تعیناتی کے دوران مختلف تفویض کردہ ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، انتظامی امور میں موثر کردار اور ذمہ داریوں کی ذمہ دارانہ انجام دہی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حمود الرحمن نے بلوچستان میں خدمات کے دوران سرکاری امور کی انجام دہی میں قابل قدر کردار ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ افسران کی پیشہ ورانہ قابلیت، محنت اور ذمہ داری کا احساس انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی خدمت کے عمل کو موثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے حمود الرحمن کے لیے پنجاب میں نئی ذمہ داریوں پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی کامیابی کے لیے دعا کی اس موقع پر حمود الرحمن نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں خدمات انجام دینا ان کے لیے ایک اہم اور یادگار پیشہ ورانہ تجربہ رہا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کی جانب سے انتظامی امور میں فراہم کردہ معاونت، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی سرپرستی میں انہیں اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں انجام دینے کا بھرپور موقع ملا حمود الرحمن نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان میں تعیناتی کے دوران حاصل ہونے والا تجربہ ان کے پیشہ ورانہ سفر کا اہم حصہ رہے گا۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH 13

Balochistan Express

Quetta

Welfare of people in gas-producing areas govt. priority: CM Bugti

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that providing employment opportunities to local people in gas companies and ensuring the welfare of the local population are among the government's top priorities.

He was speaking during a meeting with a delegation of tribal elders, notables and youth from the Bugti tribe. The meeting discussed ongoing development projects, public welfare initiatives and overall development in Dera Bugti, Sui and adjoining areas.

The chief minister said work was under way on landmark projects aimed at bringing Dera Bugti, Sui and the surrounding areas into the mainstream of development, while several important projects had already been completed.

He said the Balochistan government was paying special attention to improving basic facilities, including education, healthcare, roads, communications and employment opportunities.

"Providing employment opportunities to local people in gas companies and ensuring the welfare of the local population are among the government's priorities," Bugti said.

He added that an effective strategy was being adopted to ensure that social responsibility and welfare funds of gas companies were spent on projects serving the public interest, enabling local communities to benefit directly from these resources.

The chief minister said the government was not limiting development to announcements but was taking practical measures to establish the foundations for sustainable development in Dera Bugti, Sui and adjoining areas.

He said projects related to education, healthcare, roads, communications, employment and public facilities were being pursued on a priority basis.

Bugti said the development and prosperity of the people of the area was the government's responsibility and all available resources were being utilised transparently and effectively.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 SEP 2026 Page No. 14

میر سلیم احمد خان کھوسہ کے خلاف سوشل میڈیا پر جاری پروپیگنڈہ منفی اور گمراہ کن ہے

سیاسی اختلاف اپنی جگہ لیکن کسی کی کردار کشی اور جھوٹے الزامات عائد کرنا افسوسناک عمل ہے، ترجمان کھوسہ ہاؤس

ڈیرہ مراد جمالی/ ٹانجی پور (محمد ابراہیم) کھوسہ ہاؤس کے ترجمان نے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ کے خلاف سوشل میڈیا پر جاری منفی اور گمراہ کن مہم کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے حقائق کے منافی اور کردار کشی کی کوشش قرار دیا ہے۔ ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ گزشتہ دنوں ایک فیس بک آئی ڈی کے ذریعے خاکہ اور ویڈیو جاری کر کے میر سلیم احمد خان کھوسہ کی کردار کشی کی گئی، جس کی کھوسہ ہاؤس کی جانب سے سخت الفاظ میں مذمت کی جاتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کے لیے حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ سیاسی اختلاف اپنی جگہ لیکن کسی کی کردار کشی اور جھوٹے الزامات عائد کرنا افسوسناک عمل ہے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جب رکن بلوچستان اسمبلی میر عبدالمجید بادینی کی جانب سے نصیر آباد میں یونیورسٹی کے قیام کے حوالے سے اسمبلی میں بل پیش کیا گیا تو اس وقت ہونے والے متعلقہ تینوں اجلاسوں میں صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ شریک نہیں تھے بلکہ وہ ایک سرکاری اجلاس کے سلسلے میں باہر تھے، اس کے باوجود سوشل میڈیا پر یہ تاثر دیا گیا کہ میر سلیم احمد خان کھوسہ نے نصیر آباد میں یونیورسٹی کے قیام سے متعلق بل کی حمایت نہیں کی، جو سراسر غلط، بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ مذکورہ ویڈیو کے ذریعے پھیلایا جانے والا تاثر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش ہے، جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں امن کی بحالی کیلئے سب کو ملکر کردار ادا کرنا ہوگا، صادق عمرانی

صوبے کو بحرانی کیفیت سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے ہر فورم پر کردار ادا کرتا رہوں گا

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ لوگوں کو روزگار کی فراہمی، امن کی بحالی اور صوبے کی تعمیر و ترقی کے لئے کردار ادا کیا ہے

121 لوگوں کو واٹر مینز کوئٹہ کے تعیناتی کے آرڈر دیئے، ملازمین میں ترقی کے لیٹر تقسیم کرنے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ لوگوں کو روزگار کی فراہمی، امن کی بحالی اور صوبے کی تعمیر و ترقی کے لئے کردار ادا کیا ہے امن ہوگا تو ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچیں گے ہم نے میرٹ کی بنیاد پر محکمے کے 138 ملازمین کو اگلے گریڈ میں ترقی دی ہے اس سے قبل وزارت کا سنبھالتے ہی 121 لوگوں کو .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

لو مین کوئٹہ کے تعیناتی کے آرڈر دیئے ہیں۔ جبکہ 800 حقداروں کو ان کا حق دلایا ہے اور آئندہ بھی حقداروں کو ان کا حق دلاتے رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سکندر جمالی آڈیٹوریم میں محکمہ اریگیشن کے ترقی پانے والے 138 ملازمین میں ترقی کے لیٹر تقسیم کرنے کے موقع پر شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ بشیر ترین، قربان ہتوئی اور لیپکا ضلع کوئٹہ کے صدر میر رحمت اللہ زہری کے علاوہ میر ارسلان عمرانی اور دیگر بھی موجود تھے۔

میر فیصل جمالی کی سوئی سدرن گیس کمپنی محمد راحیل ملک سے اہم ملاقات

اوستا محمد میں گیس پریشر کی کمی نئی گیس لائن کی بحالی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ / اوستا محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے ریجنل آفس کوئٹہ میں انچارج محمد راحیل ملک سے اہم ملاقات کی جس میں اوستا محمد میں گیس پریشر کی کمی نئی گیس لائن کی بحالی اور شہریوں کو درپیش گیس سے متعلق مشکلات کے حل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران صوبائی وزیر سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے اوستا محمد کے عوام کو گیس کی فراہمی میں درپیش مشکلات .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کو بنیادی سہولت کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کا فوری ازالہ ضروری ہے۔ انہوں نے سوئی سدرن گیس حکام پر زور دیا کہ اوستا محمد میں گیس پریشر کی بہتری اور نئی گیس لائن کی بحالی کے کام کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور گیس سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

عوامی مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، نور محمد دمڑ

وفود سے جائز مسائل کے حل کے لیے بھرپور کوششیں جاری رہیں گی، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر کوالٹی منجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے ان کے دفتر میں مختلف وفود کے لوگوں نے ملاقات کی ملاقات کے دوران مختلف وفود نے صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کو اپنے مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر نے وفود کے مسائل توجہ سے سنے اور متعلقہ حکام سے رابطے کے ذریعے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ عوامی .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

مسائل کا حل اور لوگوں کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ عوامی نمائندوں کے دروازے عوام کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں اور لوگوں کے جائز مسائل کے حل کے لیے بھرپور کوششیں جاری رہیں گی۔

بلوچستان ہائیکورٹ: الیکٹرک پبلک ٹرانسپورٹ اسکیم پر ایک ہفتے میں پیشرفت کی ہدایت

الیکٹرک گاڑیوں کو پبلک ٹرانسپورٹ کے طور پر متعارف کرانے کی اسکیم پر نظرثانی، مجموعی لاگت 595.720 ملین روپے ہے، محکمہ ٹرانسپورٹ

سریاب تا کچلاک پیپلز ٹرین سروس کے منصوبے پر تقریباً 95 فیصد فزیکل اور 80 فیصد مالیاتی پیش رفت ہو چکی، دو پارلر کوچز کا کوئٹہ پہنچایا جانا باقی ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کوئٹہ شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ، الیکٹرک گاڑیوں، خواتین وکلاء کے لیے پنک اسکوٹیز، لوکل بس اسٹینڈ، خستہ حال بسوں اور شہریوں کو درپیش سنگین مسائل سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے متعلقہ صوبائی محکموں کو متعدد اہم ہدایات جاری کر دیں سماعت کے دوران درخواست گزاران کی جانب سے شرین رحمان اور اہم خیر ایڈووکیٹس، جبکہ درخواست گزاروں/مداخلت کاروں کی جانب سے علی احمد کرد، محمد عثمان یوسفزئی، بی کے بروت اور عبدالجبار کاکڑ ایڈووکیٹس پیش ہوئے۔ محمد فرید ڈوگر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، جمہور بلوچ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، سیکرٹری محکمہ ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ، سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ نعت ترین، پروجیکٹ ڈائریکٹر بلوچستان ٹریک الیکٹرک بیورو محمد صابر، ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر سلمان خان ترین، ایم کیو کے وکیل افتخار الحق ترین، کیو ڈی اے کے وکیل محمد اکرم شاہ، ڈپٹی ڈائریکٹر اربن پلاننگ و ڈویلپمنٹ کلیم اللہ، چیف آف سیکشن پی اینڈ ڈی شکیل احمد اور ڈی ایس جو ڈیشل محمد اختر بھی عدالت میں موجود تھے۔ الیکٹرک پبلک ٹرانسپورٹ اسکیم پر ایک ہفتے میں پیش رفت کی ہدایت۔ عدالت کو محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے بتایا گیا کہ الیکٹرک گاڑیوں کو پبلک ٹرانسپورٹ کے طور پر متعارف کرانے اور موٹر رکشوں کے متبادل کے طور پر استعمال کرنے کی اسکیم پر نظرثانی کی گئی ہے، جس کی مجموعی لاگت 595.720 ملین روپے ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسکیم میں 137 ای وی اسٹاپس، الیکٹرک وہیکل چارجرز، 300 کلوواٹ کا سولر پاور سسٹم اور 16 رکشہ اسٹینڈز شامل ہیں۔ نظرثانی شدہ پی سی ون محکمہ پی اینڈ ڈی کو بھیجا جا چکا ہے اور منصوبے کی منظوری کے لیے اسے پی ڈی ڈبلیو پی کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جاتا ہے۔ محکمہ پی اینڈ ڈی کے چیف آف سیکشن نے عدالت کو بتایا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کی تجویز پر بعض مشاہدات سامنے آئے تھے اور ان کے جواب کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ کو خط ارسال کیا گیا ہے۔ اس پر سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے یقین دہانی کرائی کہ تمام مشاہدات کا جواب ترجیحی بنیادوں پر دیا جائے گا۔ عدالت نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ڈویلپمنٹ، محکمہ پی اینڈ ڈی کو ہدایت کی کہ محکمہ ٹرانسپورٹ سے جواب موصول ہوتے ہی منصوبے کو آئندہ پی ڈی ڈبلیو پی اجلاس میں پیش کیا جائے اور آئندہ سماعت تک پیش رفت رپورٹ عدالت میں جمع کرائی جائے۔ خواتین وکلاء کے لیے پنک اسکوٹیز کی اسکیم کا عمل تیز کرنے کا حکم عدالت کو بتایا گیا کہ خواتین وکلاء کے لیے پنک اسکوٹیز، وکلاء کے لیے شٹل کارز، بسیں اور کچلاک و سریاب سے وکلاء کی آمد و رفت کے لیے پنک وینز کی فراہمی پر مشتمل اسکیم پہلے ہی تیار کی جا چکی ہے۔

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس: 590.813 ملین روپے کے ضیاع پر تین ایکسیئن کو OSD بنانے کا حکم

اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای گوادر کے مالی سال 2018 تا 2021 کے دوران اخراجات سے متعلق خصوصی آڈٹ رپورٹ کا جائزہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین اصغر علی ترین کی زیر صدارت ہوا، جس میں کمیٹی اراکین عبیداللہ گورگیج، فضل قادر مندوخیل، رحمت صالح بلوچ اور صفیہ فضل نے شرکت کی جبکہ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے خصوصی دعوت پر اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ڈائریکٹر جنرل آڈٹ بلوچستان شجاع علی، ایڈیشنل سیکرٹری پی اے سی سراج لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ سمیت متعلقہ محکموں کے افسران شریک ہوئے۔ اجلاس میں ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن گوادر کے مالی سال 2018-19 سے 2020-21 کے دوران پی او ایل، مرمت و بحالی کے اخراجات سے متعلق خصوصی آڈٹ رپورٹ، آڈٹ سال 2022-23 اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی 29 مئی 2025 کی ہدایات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی نے 590.813 ملین روپے کی غیر مجاز واجب الادا رقوم کے معاملے پر تفصیلی بحث کی۔

ڈی سی ویسٹ کی زیر صدارت انسداد گداگری کے حوالے سے اجلاس

ضلعی انتظامیہ اور محکمہ سوشل ویلفیئر کا گداگری کیخلاف مشترکہ طور پر کریک ڈاؤن کرنیکا فیصلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی زیر صدارت گداگری کے تدارک اور عوامی مقامات پر شہریوں کو درپیش مشکلات کے حوالے سے اجلاس ہوا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) علی درانی، ایڈمنسٹریٹر سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی اللہ بخش، اسسٹنٹ کمشنر چلتن عبدالقیوم بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف عمار بلوچ اور اسسٹنٹ کمشنر کچلاک کبیر مزاری نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ سوشل ویلفیئر مشترکہ طور پر گداگری کے خلاف جامع کریک ڈاؤن کریں گے منیر احمد درانی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ضلع کے تمام اہم عوامی مقامات کی نشاندہی کر کے وہاں مربوط اور موثر کارروائیاں کی جائیں کارروائی کے دوران گداگروں کو محض عوامی مقامات سے ہٹانے کیبجائے انہیں محکمہ سوشل ویلفیئر کے متعلقہ مراکز اور بحالیکے اداروں میں منتقل کیا جائے۔

مانگی ڈیم تحقیقاتی کمیشن، علاقے کے لوگ بڑی تعداد میں بطور گواہ پیش

محکمہ پولیس کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹ کی روشنی میں آئی جی ایف سی کو فوری طور پر مفصل جواب جمع کرانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) تحقیقاتی کمیشن کے ایک اعلامیہ کے مطابق مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گرد حملے کی تحقیقات کے لیے قائم کردہ تحقیقاتی کمیشن جسٹس محمد عامر نواز رانا نے گزشتہ روز کھلی عدالت میں کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ سماعت کے دوران علاقے کے لوگ بڑی تعداد میں بطور گواہ پیش ہوئے، جن کی معاونت وکلاء کی ٹیم نے کی۔ وکلاء کی ٹیم میں نجیب الرحمان کاکڑ، عبدالمنصور، مسعود احمد ریکانی، شیر دل مینگل اور حبیب اللہ خان ناصر ایڈووکیٹس شامل تھے۔ علاوہ ازیں، تحقیقاتی کمیشن نے محکمہ پولیس کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹ کی روشنی میں انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان کو ہدایت جاری کی کہ وہ فوری طور پر اپنا مفصل جواب جمع کروائیں، جس کے لیے ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے مہلت کی استدعا کی۔ مزید برآں، گواہوں کو اپنی شہادتیں قلمبند کرانے کے لیے اگلی سماعت تک ایک مزید موقع دے دیا گیا۔

نادہندگان کے ذمہ مجموعی بقایاجات 758 ارب 63 کروڑ روپے تک پہنچ گئے، کیسکو

زرعی صارفین کے ذمہ 659 ارب 83 کروڑ، صوبائی حکومت، دیگر محکموں کے ذمہ 38 ارب 13 کروڑ روپے واجب الادا ہیں

وفاقی حکومت کے ذمہ 3 ارب 8 کروڑ، گھریلو صارفین 51 ارب 84 کروڑ، ذمہ 4 ارب 32 کروڑ روپے کے بقایاجات ہیں

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے نادہندگان کے ذمہ بجلی بلوں کی مد میں ماہ جولائی 2026 تک مجموعی بقایاجات 758 ارب 63 کروڑ روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ اتنی بڑی رقم میں سے زرعی صارفین کے ذمہ 659 ارب 83 کروڑ روپے کے واجبات ہیں۔ صوبائی حکومت اور اسکے ذیلی محکموں کے ذمہ تقریباً 38 ارب 13 کروڑ روپے کے بقایاجات واجب الادا ہیں جبکہ وفاقی حکومت کے ذمہ 3 ارب 8 کروڑ روپے، گھریلو صارفین کے ذمہ 51 ارب 84 کروڑ روپے، کمرشل صارفین کے .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

ذمہ 4 ارب 32 کروڑ روپے اور انڈسٹریل صارفین کے ذمہ ایک ارب 18 کروڑ روپے کے بقایاجات واجب الادا ہیں۔ اسی طرح صوبائی حکومت کے نادہندہ ذیلی محکموں میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کے ذمہ 17731 ملین روپے، محکمہ پولیس کے ذمہ 1493 ملین روپے، سیکنڈری ایجوکیشن کے ذمہ 7466 ملین روپے، کالجز اینڈ ہائیر ایجوکیشن 397 ملین روپے، محکمہ لوکل باڈیز 3424 ملین روپے، ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر 1269 ملین روپے، کمشنر دفاتر 81 ملین روپے، محکمہ صحت کے ذمہ 3034 ملین روپے، لیبر اینڈ مین پاور کے ذمہ 49 ملین روپے، محکمہ جیل کے ذمہ 196 ملین روپے، محکمہ زراعت 115 ملین روپے، فاریسٹ اینڈ وائلڈ لائف 19 ملین روپے، محکمہ خوراک 67 ملین روپے، محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈیولپمنٹ کے ذمہ 386 ملین روپے، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج 68 ملین روپے، وزیراعلیٰ دفاتر 31 ملین روپے، گورنر ہاؤس 12 ملین روپے، محکمہ تشریح 130 ملین روپے، محکمہ ایری گیشن کے ذمہ 137 ملین روپے، محکمہ لائیو اسٹاک 173 ملین روپے، ورکس اینڈ ڈیپارٹمنٹ 82 ملین روپے، اینٹی اسمگلنگ 55 ملین روپے، محکمہ بلڈنگز کے ذمہ 187 ملین روپے کے بقایاجات شامل ہیں۔

دہشتگردی کیخلاف کارروائیاں جاری رہینگی، شاہد رند

بلوچستان کا امن تباہ کرنے کی ہر کوشش کا مقابلہ کیا جائیگا، معاون اطلاعات

کوئٹہ (آن لائن) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے خاران اور واشک میں فورسز کی مؤثر کارروائیوں کے دوران 11 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر فورسز کو خراج تحسین پیش کیا شاہد رند نے کہا کہ خاران .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کر کے ٹریفک کی روانی متاثر کرنے کی کوشش کو بروقت ناکام بنانا فورسز کی مستعدی اور پیشہ ورانہ مہارت کا واضح ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ واشک میں کارروائی کے دوران دہشتگردوں کے ٹھکانے کو تباہ کرنا اور تین دہشت گردوں کو انجام تک پہنچانا ایک اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ بیرونی عناصر کی سرپرستی میں بلوچستان کا امن تباہ کرنے کی ہر کوشش کا بھرپور مقابلہ کیا جائے گا

INTEKHAB QUETTA

کیڈٹ ایکسیلنس اسکالرشپ، بلوچستان کے 6 طلباء کا میرٹ پر انتخاب

صحبت پور اور کوئٹہ سے 2،2 نصیرآباد اور جھل مگسی کا ایک ایک طالبعلم شامل، سی ای او بیف کی طلباء کو مبارکباد

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے کیڈٹ ایکسیلنس اسکالرشپ پروگرام 2026 کے تحت بلوچستان کے 6 ہونہار طلباء کو ملک کے اعلیٰ معیاری تعلیمی اداروں میں تعلیم کے حصول کے لئے میرٹ کی بنیاد پر اسکالرشپ کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ منتخب طلباء کا تعلق نصیرآباد .... بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

صحبت پور، کوئٹہ اور جھل مگسی سے ہے۔ منتخب طلباء میں ضلع صحبت پور سے 2، ضلع کوئٹہ سے 2 جبکہ نصیرآباد اور جھل مگسی سے ایک ایک طالب علم شامل ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر BEEF نے کامیاب طلباء اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کیڈٹ ایکسیلنس اسکالرشپ پروگرام کا مقصد بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو معیاری تعلیمی اداروں تک رسائی فراہم کرنا اور ان کی تعلیمی اور قائدانہ صلاحیتوں کو نکھارنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ BEEF میرٹ، شفافیت اور مساوی مواقع کے اصولوں کے تحت بلوچستان کے طلباء کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے۔ ملک کے صف اول کے تعلیمی اداروں میں بلوچستان کے طلباء کا میرٹ پر انتخاب صوبے کے نوجوانوں کی صلاحیت اور تعلیمی استعداد کا واضح ثبوت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 SEP 2026 Page No. 17

قائمہ کمیٹی PHE کا اجلاس، مولانا نوراللہ چیئرمین منتخب ہو گئے

صرف عوام کو نہیں بلکہ متعلقہ سرکاری افسران اور اہلکاروں کی ذمہ داریاں بھی واضح طور پر متعین کی جائیں، ارکان

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا اجلاس اسمبلی سیکرٹریٹ میں ہوا، جس میں کمیٹی اراکین کی منظوری سے مولانا نوراللہ کو قائمہ کمیٹی کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ جسکے بعد مولانا نوراللہ نے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں کمیٹی اراکین مولانا ہدایت الرحمن بلوچ اور شاہدہ رؤف نے شرکت کی اجلاس میں سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے حکام اور اسمبلی سیکرٹریٹ کا عملہ نے بھی شرکت کی۔ بل کا مقصد صوبہ بلوچستان میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی، نکاسی آب، کے موثر ضابطہ کاری کے لیے جامع قانونی فریم ورک قائم کرتا ہے۔ بل میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے فرائض و ذمہ داریوں کے تعین، زیر زمین پانی کے اخراج کو منظم و آبی ذخائر کے تحفظ، صوبائی گراؤنڈ واٹر ریگولیٹری بورڈ اور ضلعی واٹر سپلائی و سینیٹیشن گروپس کے قیام، دیہی و شہری علاقوں میں پانی کی فراہمی کی اسکیموں کی موثر دیکھ بھال و آپریشن، استعمال شدہ پانی کو صاف اور صاف شدہ پانی کے محفوظ و دوبارہ استعمال سمیت پانی کے نرخ، بلنگ اور وصولی کے نظام کو منظم کرنے کی تجاویز شامل ہیں۔ اجلاس میں کمیٹی اراکین نے اس امر پر زور دیا کہ قانون کے تحت صرف عوام کو جوابدہ نہ بنایا جائے بلکہ متعلقہ سرکاری افسران اور اہلکاروں کی ذمہ داریاں بھی واضح طور پر متعین کی جائیں۔

قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس، خیر جان بلوچ چیئرمین منتخب

اجلاس میں بلوچستان سٹیزن فسیلیٹیشن اینڈ گڈ گورننس بل 2026 زیر بحث رہا

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس اسمبلی کے کمیٹی روم میں ہوا۔ اراکین کے اتفاق رائے سے خیر جان بلوچ کو کمیٹی کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ اجلاس میں علی مدد جتک، صوبائی وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو، اصغر علی ترین، زرین مگسی اور عبیداللہ گورگیج نے شرکت کی جبکہ خصوصی دعوت پر قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال، معاون خصوصی داخلہ بابر یوسفزئی اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ اجلاس میں بلوچستان سٹیزن فسیلیٹیشن اینڈ گڈ گورننس بل 2026 زیر بحث رہا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 SEP 2026 Page No. 18

بلوچستان کیلئے تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں پر کام کر رہے ہیں، چین

بلوچستان میں 100 آبی سہولیات کی تعمیر، 1,000 کلاس رومز کی اپ گریڈیشن اور ایک لاکھ سکول سپلائی کٹس فراہم کر رہے ہیں

چین پاکستان تعاون کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ملک کے تمام علاقوں کے عوام دوطرفہ تعاون کے ثمرات سے مستفید ہوں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں چین کے سفیر جیانگ زیڈونگ نے کہا ہے کہ چین اور پاکستان آہنی بندھن میں بندھے دوست ہیں اور دونوں ممالک عالمی نظم ونسق کے اقدام پر مشترکہ عملدرآمد کے ساتھ ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے (بقیہ نمبر21 صفحہ نمبر2پر)

کے لئے پرعزم ہیں۔ بدھ کو چینی سفارتخانہ سے جاری بیان کے مطابق چینی سفیر نے کہا کہ گزشتہ ستمبر میں چین کے صدر شی جن پنگ نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے تیان جن سربراہی اجلاس میں عالمی نظم ونسق کا اقدام پیش کیا جو کثیرالجہتی نظام، عالمی یکجہتی، مساوات اور انصاف کے فروغ کے لیے ایک واضح اور قابل عمل لائحہ عمل فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خود مختار مساوات، بین الاقوامی قانون کی حکمرانی، کثیرالجہتی نظام، عوام کو مرکز میں رکھنے اور عملی اقدامات کے ذریعے نتائج حاصل کرنا اس اقدام کے بنیادی اصول ہیں۔ جیانگ زیڈونگ نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران عالمی نظم ونسق کے اقدام کو عالمی سطح پر وسیع پذیرائی حاصل ہوئی ہے اور تقریباً 160 ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں نے اس کی حمایت اور مثبت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ نیویارک، جنیوا اور ویانا میں گروپ آف فرینڈز آف گلوبل گورننس قائم کیے گئے ہیں جن میں 60 سے زائد ممالک شامل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین نے عالمی نظم ونسق کے اقدام سے متعلق تصوراتی خاکہ اور زیادہ منصفانہ اور مساوی عالمی نظم ونسق: چین کے اصول، تجاویز اور اقدامات کے عنوان سے وائٹ پیپر بھی جاری کیا ہے جس میں عالمی نظم ونسق کو مزید منصفانہ، مساوی اور موثر بنانے کے لئے اہداف، اصول اور عملی اقدامات واضح کیے گئے ہیں۔ چینی سفیر نے کہا کہ پاکستان نے عالمی نظم ونسق کے اقدام کی مسلسل حمایت کی ہے۔ صدر شی جن پنگ کی جانب سے گلوبل گورننس پیش کیے جانے کے بعد وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بھی اس اقدام کی حمایت کرتے ہوئے اسے عالمی امن، ترقی اور استحکام کے لئے اہم قرار دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ چین اور پاکستان نے مشرق وسطیٰ اور خلیجی خطے میں امن و استحکام کے لئے مشترکہ اقدامات کے ذریعے گلوبل گورننس کے اصولوں کو عملی جامہ پہنایا ہے جبکہ صدر شی جن پنگ نے مشرق وسطیٰ میں امن کی بحالی کے لئے پاکستان کے فعال کردار اور سفارتی کوششوں کو سراہا ہے۔ جیانگ زیڈونگ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے شعبے میں بھی پاکستان عالمی سطح پر منصفانہ اور مساوی نظم ونسق کے قیام کے لئے فعال کردار ادا کر رہا ہے اور ورلڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کوآپریشن آرگنائزیشن کا بانی رکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین مستقبل میں پاکستان کے ساتھ مل کر عالمی نظم ونسق کے اقدام پر مزید موثر اور ٹھوس پیشرفت کے لئے کام کرے گا۔ دونوں ممالک عالمی جنوب کے تعاون کو فروغ دینے، اقوام متحدہ کے مرکزی کردار پر مبنی بین الاقوامی نظام اور بین الاقوامی قانون کی حکمرانی کے تحفظ کے لئے مشترکہ کوششیں جاری رکھیں گے۔ چینی سفیر نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے شنگھائی تعاون تنظیم کی گردشی صدارت سنبھالنا ایک اہم پیشرفت ہے۔ چین دیگر رکن ممالک کے ساتھ مل کر پاکستان کی صدارت کی بھرپور حمایت کرے گا اور ایس سی او کے پلیٹ فارم پر پاکستان کے ساتھ مل کر کثیرالجہتی تعاون کو فروغ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک سی پیک 2.0 کی تعمیر کو بھی تیز کریں گے جس میں صنعت، زراعت، معدنیات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ اس سلسلے میں ترقی، عوامی بہبود، جدت، سبز ترقی اور کھلے پن کے پانچ ترقیاتی کوریڈورز کو فروغ دیا جائے گا۔ جیانگ زیڈونگ نے کہا کہ بڑے ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ چھوٹے لیکن خوبصورت عوامی فلاحی منصوبوں کو بھی آگے بڑھایا جائے گا جن میں بلوچستان میں 100 آبی سہولیات کی تعمیر، 1,000 کلاس رومز کی اپ گریڈیشن اور ایک لاکھ سکول سپلائی کٹس کی فراہمی کا پروگرام شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین پاکستان تعاون کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ملک کے تمام علاقوں کے عوام دوطرفہ تعاون کے ثمرات سے مستفید ہوں اور ترقی کے فوائد عام آدمی تک پہنچیں۔ چینی سفیر نے کہا کہ عالمی نظم ونسق ایک نئے دوراہے پر کھڑا ہے، اس لئے چین اپنے آہنی بندھن میں بندھے دوست پاکستان کے ساتھ مل کر بین الاقوامی منظرنامے میں موجود غیر یقینی صورتحال کا مقابلہ چین پاکستان تعلقات کی پائیدار قوت کے ذریعے کرنے کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ چین اور پاکستان عالمی نظم ونسق کے اقدام پر عملدرآمد میں صف اول میں رہتے ہوئے انسانیت کے مشترکہ مستقبل کے حامل معاشرے کی تعمیر کے لئے مزید موثر کردار ادا کریں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated:

Page No. 19

القاعدہ افغانستان میں TTP،BLA کی مدد کر رہی: اقوام متحدہ

القاعدہ، ٹی ٹی پی کے مقاصد مختلف، نظریاتی مماثلت کی وجہ سے تعاون برقرار ہے

2020 سے القاعدہ پاکستانی طالبان کو القاعدہ میں ضم ہونے پر زور ڈال رہی: رپورٹ

نیویارک (آئی این پی) اقوام متحدہ نے انکشاف کیا ہے کہ القاعدہ افغانستان سے پاکستان میں دہشتگردی کیلئے دہشتگرد بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کو مدد فراہم کر رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی 2026 کی Monitoring Team رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ افغانستان میں القاعدہ کی موجودگی برقرار ہے اور القاعدہ کی قیادت ٹی ٹی پی کو نظریاتی رہنمائی، تربیت اور معاونت (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

فراہم کر رہی ہے۔ رپورٹ میں ایک رکن ملک کی فراہم کردہ معلومات کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ BLA کے جنگجوؤں کو افغانستان میں TTP کے جنگجوؤں کے ساتھ القاعدہ کے تربیت کاروں نے تربیت دی۔ 2001 میں افغانستان سے القاعدہ کے انخلا کے بعد اس کے دہشتگرد پاکستان کے پختون قبائلی علاقوں میں منتقل ہوئے، جہاں ٹی ٹی پی نے انہیں پناہ دی۔ 2021 میں افغانستان میں طالبان کی واپسی کے بعد سے ٹی ٹی پی اور القاعدہ تنظیموں کے روابط مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ امریکہ کے پروفیسر اسیرو جدون کے مطابق القاعدہ اور ٹی ٹی پی کا تعلق نچلی سطح پر عملی معاونت سے لیکر اعلیٰ سطح پر بیعت کے باہمی انضمام تک پھیلا ہوا ہے۔ دہشتگرد تنظیموں پر تحقیق کرنے میں معروف ایک ریسرچ کنسلٹنٹ نے بتایا ہے کہ 2020 سے القاعدہ پاکستانی طالبان پر زور ڈال رہی ہے کہ وہ اپنی الگ تنظیم ختم کر کے القاعدہ میں ضم ہو جائیں۔ بعض ذرائع کا خیال ہے کہ القاعدہ کی اس کوشش کے پیچھے افغان طالبان کا دباؤ بھی ہوسکتا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق القاعدہ کی معاونت کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی اور اتحاد المجاہدین پاکستان جیسے دہشت گرد گروہوں تک بھی پھیلی ہوئی ہے۔ بعض ماہرین اب تک یہ مانتے رہے ہیں کہ القاعدہ اور ٹی ٹی پی کے مقاصد اور حکمت عملیاں مختلف ہیں، لیکن نظریاتی مماثلت کی وجہ سے میڈیا، پروپیگنڈا، تربیت اور لاجسٹک معاونت کے شعبوں میں تعاون برقرار ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 SEP 2026 Page No 20

آٹے کا بحران سنگین غذائی بحران کی ذمہ دار مسلط حکومت ہے، پشتونخوا میپ

عوام مشکلات سے دوچار ہیں، مہنگائی، غذائی عدم تحفظ اور زرعی شعبے کے بحران کے اثرات سنگین ہو سکتے ہیں

گندم کی درآمد کسان دشمن اقدام قرار، کوئٹہ سمیت تمام اضلاع میں آٹے کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے، مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں صوبے میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، مختلف اضلاع میں آٹے کی قلت اور عوام کو درپیش شدید مشکلات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فارم 47 کی حکومت کو صوبے میں معاشی، غذائی بحران کی صورتحال کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ مہنگائی، غذائی عدم تحفظ اور زرعی شعبے کے بحران کے اثرات مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں آٹے اور گندم کے بحران کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کریں اور عوام کو سستا آٹا ....

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

اور کسان کو گندم کی مناسب قیمت دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں کسان پہلے ہی مہنگی کھاد، بیج، زرعی ادویات، ڈیزل، بجلی، پانی اور دیگر زرعی ضروریات کے بڑھتے ہوئے اخراجات کا بوجھ برداشت کر رہے ہیں۔ کھاد پر پابندیوں کے باعث بلیک میں مہنگے کھاد خریدنے پر مجبور ہیں۔ گندم کی پیداوار پر آنے والی لاگت میں مسلسل اضافے کے باوجود اگر مقامی کسان کو اس کی فصل کی مناسب اور منافع بخش قیمت نہ ملے تو اس کا براہ راست اثر صوبے کی زرعی معیشت اور آئندہ کی گندم کی پیداوار پر پڑے گا۔ دوسری جانب صوبے میں امن و امان کی صورتحال کے باعث آئے روز اہم شاہراہیں اور رابطہ سڑکیں بند رہتی ہیں، جس سے گندم، آٹے اور دیگر اشیائے ضروریہ کی ترسیل شدید متاثر ہوتی ہے۔ ٹرانسپورٹ کے اضافی اخراجات اور سپلائی چین میں رکاوٹوں کا بوجھ بالآخر غریب صارف پر منتقل ہو رہا ہے۔

Century Express Quetta

بلوچستان کے عوام کو خیرات نہیں حقوق دیئے جائیں، ہدایت الرحمان

وسائل کی فراوانی کے باوجود صوبے کے عوام پسماندگی غربت اور محرومی کا شکار ہیں

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود یہاں کے عوام امن، روزگار اور نان شبینہ کے محتاج ہیں۔ حکمرانوں اور متعلقہ اداروں نے عوام کو ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی بلوچستان کے سیکرٹریٹ میں صوبائی ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبائی نائب امیر و پارلیمانی سیکرٹری انجینئر عبدالمجید بادینی، صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء زاہد

(باقی صفحہ 5 نمبر 31)

اختر بلوچ، بشیر احمد ماندائی[?]، پروفیسر مولانا محمد ایوب منصور، مولانا محمد عارف دمڑ، کسان بورڈ بلوچستان کے صدر لعل بخش کھوسہ، ڈپٹی جنرل سیکرٹریز پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، سلطان محمد مختی[?]، قاری لدو اللہ[?]، محمد یوسف سنگرو[?]، امیر جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند، میڈیا انچارج عبدالولی خان شاکر، روح اللہ سالار، حامد شاہ غازی اور دیگر صوبائی ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ پہیہ جام ہڑتال، گورنر ہاؤس کے سامنے عوامی دھرنے اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ صوبائی اور مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران نے اپنی کارکردگی رپورٹس پیش کیں۔ صوبائی ذمہ داران نے کہا کہ بلوچستان کے عوام مسلسل مسائل اور مشکلات کا شکار ہیں، بدامنی اور عدم تحفظ کے باعث شہری اپنے ہی گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں۔ شاہراہوں اور بارڈرز کی بندش سے صوبے کی معیشت اور معاشرت بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو خیرات نہیں، اپنے بنیادی حقوق، امن، روزگار، عزت اور محفوظ راستے چاہیے۔ صوبے کے وسائل پر یہاں کے عوام کا پہلا حق ہے، مگر بدقسمتی سے وسائل کی فراوانی کے باوجود بلوچستان کے عوام پسماندگی، غربت اور محرومی کا شکار ہیں۔ نوجوان بے روزگاری سے پریشان، تاجر کاروباری مشکلات میں مبتلا اور عام شہری امن وامان کی خراب صورتحال سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ ادارے عوام کو تحفظ دینے، شاہراہوں کو محفوظ بنانے، بارڈرز کھولنے، تجارت کو بحال کرنے اور پٹرولیم مصنوعات کی غیر قانونی وصولیوں کا خاتمہ کرنے میں سنجیدہ اقدامات کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 10 SEP 2025 Page No. 21

فورسز کا بلوچستان کے 2 اضلاع میں آپریشن، 11 دہشتگرد ہلاک

29 ٹن دھماکہ خیز مواد برآمد

صدر، قائم مقام صدر، وزیراعظم، اسپیکر، وزیر داخلہ اور وزیر پارلیمانی امور کا کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (طاہر خلیل، نمائندہ خصوصی، نیوز رپورٹر) بلوچستان کے اضلاع خاران اور واشک میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کرتے ہوئے بھارتی سرپرست یافتہ 11 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، خاران میں دہشتگردوں نے سڑک بلاک کر کے ٹریفک معطل کرنے کی کوشش کی تو فورسز نے گھیر لیا، واشک کے علاقے میں دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر ایک اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا، آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائیوں کے دوران سیکیورٹی فورسز نے 29 ٹن دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا، جو دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) بنانے میں استعمال کیا جا رہا تھا۔ ادھر صدر مملکت آصف علی زرداری، قائم مقام صدر یوسف رضا گیلانی، وزیراعظم شہباز شریف، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے یہ کارروائیاں 6 اور 7 ستمبر کو فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیں۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ 6 ستمبر کو دہشتگردوں نے خاران میں سڑک بلاک کر کے ٹریفک معطل کرنے کی کوشش کی، جس پر سیکیورٹی فورسز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں کا گھیراؤ کیا۔

دالبندین: مسلح افراد کا چیک پوسٹ پر حملہ، عمارت نذر آتش

INTEKHAB QUETTA

خاران اور واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، 11 دہشتگرد ہلاک: آئی ایس پی آر

نصیر آباد: تھانے میں قیدی کی ہلاکت، ہیڈ کانسٹیبل کے خلاف مقدمہ درج

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 10 SEP 2026

Page No. 23

صوبائی دارالحکومت میں خوردنی اشیاء کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں

دکانداروں اور ریڑھی بانوں نے سبزیوں اور کھانے پینے کی چیزوں کے من مانے دام وصول کرنا شروع کر دیئے، انتظامیہ خاموش

انتظامیہ نے شہریوں کو گرانفروشوں اور ذخیرہ اندوزوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا، عوام خوردنی اشیاء کے منہ مانگے دام دینے پر مجبور

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان میں اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہو گیا دکانداروں اور ریڑھی بانوں نے سبزیوں اور کھانے پینے کی چیزوں کے من مانے دام وصول کرنا شروع کر دیا پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانب سے ان کے خلاف کارروائیاں نہ ہونا سوالیہ نشان ہے۔ کوئٹہ میں 40 روپے فی کلو پیاز کی قیمت بڑھنے سے 200 روپے فی کلو فروخت ہونے لگا عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان میں حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی دیگر معاملات کے حوالے سے رٹ نہ ہونے کی وجہ سے اس وقت کوئٹہ میں مہنگائی کا طوفان امڈ آیا ہے، ریڑھی بانوں اور دکانداروں نے شہریوں کو پھلوں، سبزیوں، سلاد، دھنیا، سبز مرچ، مصالحہ جات کی قیمتیں اپنی مرضی سے بڑھا دی ہے۔ کوئٹہ میں پیاز 160 روپے کلو فروخت ہو رہا تھا جس میں 40 روپے فی کلو اضافہ کر دیا اور اب 200 روپے فی کلو پیاز فروخت کرنے کے ساتھ ساتھ ریڑھی بانوں سبز دھنیا، سبز پیاز، پودینہ کی گٹھی 10 روپے سے بڑھا کر 20 روپے فروخت کرنا شروع کر دی ہے۔

مسلم اتحاد کالونی میں پانی کی شدید قلت، واسا کی ناقص کارکردگی پر تشویش

نورجان برمہ کی بندش کا نوٹس لے کر پانی کی فراہمی فوری بحال کی جائے، رہنما

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام مسلم اتحاد کالونی یونٹ کے امیر مفتی عالم گل، ناظم عمومی مولانا موسیٰ کلیم اللہ الفلی، سرپرست مولانا فضل الحق حقانی، اللہ دوست ایڈووکیٹ، مولانا شیر محمد، مولانا عبدالولی جان، مولانا عبدالعزیز حمدی، حاجی وزیر محمد بڑیچ، مولانا نور محمد حقانی، مولانا محمد قدیم، مولانا عبدالجبار درانی، بہادر شاہ، حاجی امین الدین، عبدالمالک طورزئی، قاری فیض اللہ لیغانی، محب اللہ، محمد عمر بڑیچ، حافظ محمد ابراہیم، سالار سمیع اللہ اور شیخ حبیب اللہ نے واسا کی ناقص کارکردگی اور مسلم اتحاد کالونی میں پانی کی شدید قلت پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نورجان برمہ گزشتہ کئی ماہ سے خشک ہے جس کے باعث علاقے کے مکین پینے کے صاف پانی کے حصول کے لیے شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پانی عوام کی بنیادی ضرورت ہے لیکن مسلم اتحاد کالونی کے رہائشی کئی ماہ سے پانی کی فراہمی سے محروم ہیں۔ واسا حکام کی جانب سے مسئلے کے حل کے لیے مؤثر اقدامات نہ کرنا عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شدید گرمی کے موسم میں پانی کی عدم فراہمی سے شہری سخت پریشانی میں مبتلا ہیں۔ ٹینکروں کے ذریعے مہنگا پانی خریدنا غریب عوام کے لیے مزید مشکلات پیدا کر رہا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مہنگائی کا طوفان، اشیائے خورد و نوش کے من مانے دام وصول

پرائس کنٹرول کمیٹی اور انتظامیہ کی گرانفروشوں کیخلاف کارروائی نہ کرنا سوالیہ نشان، ہر چیز کی قیمت منہ مانگی وصول کی جانے لگی، عوامی حلقوں کا اظہار تشویش

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان میں اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہو گیا، دکانداروں اور ریڑھی بانوں نے سبزیوں اور کھانے پینے کی چیزوں کے من مانے دام وصول کرنا شروع کر دیے، پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ان کے خلاف کارروائیاں نہ ہونا سوالیہ نشان ہے۔ کوئٹہ میں 40 روپے فی کلو پیاز کی قیمت بڑھنے سے 200 روپے فی کلو فروخت ہونے لگا، عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان میں حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی دیگر معاملات کے حوالے سے رٹ نہ ہونے کی وجہ سے اس وقت کوئٹہ میں مہنگائی کا طوفان امڈ آیا، ریڑھی بانوں اور بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

دکانداروں نے پھلوں، سبزیوں، سلاد، دھنیا، سبز مرچ، مصالحہ جات کی قیمتیں اپنی مرضی سے بڑھا دی ہیں۔ کوئٹہ میں پیاز 160 روپے کلو فروخت ہو رہا تھا جس میں 40 روپے فی کلو اضافہ کر دیا اور اب 200 روپے فی کلو پیاز فروخت کرنے کے ساتھ ریڑھی بانوں نے سبز دھنیا، سبز پیاز، پودینہ کی گٹھی 10 روپے سے بڑھا کر 20 روپے فروخت کرنا شروع کر دی اسی طرح سبزیوں کی قیمتیں بھی اپنی مرضی سے بڑھا دی ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ بڑھتی مہنگائی اور گرانفروشی میں ملوث دکانداروں کے خلاف ضلعی انتظامیہ اور علاقہ مجسٹریٹ کی جانب سے کارروائی نہ ہونا سوالیہ نشان ہے اور حکومت سمیت متعلقہ اداروں سے عوام کو گرانفروشی سے چھٹکارا دلانے کے لئے ذخیرہ اندوزوں اور گرانفروشوں کے خلاف کارروائی کرے۔

خضدار، شراب و منشیات کی فروخت کا نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

نوجوان نسل کو تباہ کیا جا رہا ہے، منشیات فروشوں کیخلاف کوئی کارروائی کرنیوالا نہیں، گفتگو

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں اقلیتوں کے نام پر شراب لائسنس سے مسلمان نوجوان شراب خرید رہے ہیں، خضدار قومی شاہراہ زرعی بینک کے سامنے گتہ خانہ سے مسلمان نوجوانوں کو شراب فروخت کی جا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار خضدار کے عوامی و سیاسی حلقوں نے ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ خضدار میں شراب اور منشیات کا کاروبار کرنے کیلئے بقیہ نمبر 83 صفحہ 5 پر

اجازت دینے والے یہاں کی نوجوان نسل کی تباہی کے ذمہ دار ہیں ایک جگہ غیر مسلموں کے نام پر مسلمان نوجوانوں کو آسانی سے شراب فروخت کی جا رہی ہے تو دوسری جانب نوجوانوں کو منشیات چرس ہیروئن شیشہ آئس کے نام پر منشیات فروخت کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خضدار میں جان بوجھ کر منشیات پھیلا رہی ہیں پولیس کو سب کچھ معلوم ہونے کے باوجود منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی نہیں کی جا رہی ہے منشیات فروش ہر گلی میں دیدہ دلیری سے منشیات فروخت کر رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 SEP 2026 Page No. 24

صوبائی دارالحکومت کی ترقی اور تاریخی شناخت کی بحالی، ایک خوش آئند عزم

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی، بنیادی شہری سہولیات اور تاریخی شناخت کی بحالی کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والا اعلیٰ سطحی اجلاس ایک نہایت اہم اور خوش آئند پیش رفت ہے۔ کوئٹہ نہ صرف بلوچستان کا

انتظامی مرکز ہے بلکہ یہ پورے صوبے کا سیاسی، معاشی، تعلیمی اور ثقافتی چہرہ بھی ہے۔ اس لیے صوبائی حکومت کی جانب سے شہری مجموعی ترقی کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اجلاس میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور بتایا گیا کہ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے تجویز کیے گئے ہیں۔ یہ اعداد و شمار اس بات کی علامت ہیں کہ حکومت کوئٹہ کی ترقی کے لیے صرف اعلانات تک محدود نہیں بلکہ عملی اقدامات بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔ خصوصاً مکمل ہونے والے منصوبے شہری انفراسٹرکچر کی بہتری کی جانب ایک مثبت پیش رفت ہیں، جبکہ جاری اور نئے منصوبے مستقبل میں شہر کی شکل بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ واضح موقف کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور رفتار دونوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، قابل ستائش ہے۔ ہمارے ہاں ماضی میں اکثر ترقیاتی منصوبے غیر ضروری تاخیر، ناقص معیار یا کمزور نگرانی کا شکار رہے ہیں، جس سے عوام کو مکمل فوائد نہیں مل سکے۔ اگر موجودہ حکومت مقررہ مدت، معیار اور شفاف نگرانی کو یقینی بناتی ہے تو یہ نہ صرف کوئٹہ بلکہ پورے بلوچستان میں ترقیاتی نظام کے لیے ایک مثبت مثال قائم ہو سکتی ہے۔ کوئٹہ کو "صوبے کا چہرہ" قرار دینا بھی حقیقت پر مبنی ہے۔ کسی بھی صوبائی دارالحکومت کی حالت پورے صوبے کے انتظامی نظم، حکومتی ترجیحات اور ترقیاتی وژن کی عکاسی کرتی ہے۔ کشادہ اور بہتر سڑکیں، مؤثر ٹریفک نظام، نکاسی آب، صفائی، روشنی، پارکس، تفریحی مقامات اور بہتر شہری سہولیات صرف شہر کی خوبصورتی میں اضافہ نہیں کرتیں بلکہ شہریوں کے معیار زندگی کو بھی براہ راست بہتر بناتی ہیں۔ اس حوالے سے کوئٹہ کی تاریخی شناخت اور ماضی کی خوبصورتی کی بحالی پر وزیراعلیٰ کی خصوصی توجہ بھی انتہائی اہم ہے۔ کوئٹہ کبھی اپنی منظم سڑکوں، درختوں، باغات، نسبتاً صاف ماحول اور منفرد شہری حسن کے باعث ایک خاص پہچان رکھتا تھا۔ تیزی سے بڑھتی آبادی، بے ہنگم تعمیرات، ٹریفک کے دباؤ اور شہری منصوبہ بندی کی کمزوریوں نے وقت کے ساتھ اس خوبصورتی کو متاثر کیا۔ اب اگر ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ شہر کی تاریخی شناخت، سبزہ، تعمیراتی حسن اور شہری نظم کو بھی بحال کیا جاتا ہے تو کوئٹہ ایک بار پھر اپنے شاندار تشخص کی طرف لوٹ سکتا ہے۔ یہ بھی خوش آئند امر ہے کہ حکومت کوئٹہ کی ترقی کو محض سڑکوں اور عمارتوں کی تعمیر تک محدود نہیں دیکھ رہی بلکہ اسے ایک منظم، جدید اور خوبصورت شہر بنانے کا تصور پیش کیا جا رہا ہے۔ جدید شہری ترقی کا مطلب صرف نئی عمارتیں یا فلائی اوور نہیں بلکہ ایسا نظام ہے جس میں شہریوں کو صاف ماحول، محفوظ آمدورفت، بہتر پانی، نکاسی آب، صحت، تفریح اور بنیادی سہولیات با آسانی دستیاب ہوں۔ حکومت کو منصوبوں کی نگرانی کے لیے مؤثر مانیٹرنگ نظام قائم کرنا چاہیے تاکہ ہر منصوبے کی پیش رفت، معیار اور لاگت کا مسلسل جائزہ لیا جا سکے۔ متعلقہ محکموں کو واضح اہداف دیے جائیں اور تاخیر یا ناقص کام کی صورت میں جوابدہی یقینی بنائی جائے۔ اسی طرح شہریوں، ماہرین تعمیرات اور اربن پلاننگ کے ماہرین کی تجاویز کو بھی منصوبہ بندی میں شامل کرنا مفید ہوگا۔

CamScanner

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کی ہدایت''

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے اور ان کی بروقت تکمیل ہر صورت یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے یہ ہدایت چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے منعقدہ اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دی، جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی، بنیادی شہری سہولیات کی بہتری اور جاری منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید بڑھانے کے ساتھ ساتھ نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلاتاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی یہ ہدایات نہ صرف کوئٹہ کی ترقی کے حوالے سے ایک واضح حکومتی عزم کی عکاسی کرتی ہیں بلکہ اس بنیادی حقیقت کو بھی اجاگر کرتی ہیں کہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اس وقت تک حقیقی معنوں میں عوامی فائدے کا باعث نہیں بنتی جب تک انہیں مقررہ مدت میں مکمل کر کے شہریوں کے حوالے نہ کیا جائے۔ ترقیاتی منصوبے کسی بھی حکومت کی پالیسی اور ترجیحات کا عملی اظہار ہوتے ہیں اور ان پر خرچ ہونے والا قومی و صوبائی سرمایہ دراصل عوام ہی کی امانت ہوتا ہے۔ اس لئے ان منصوبوں کی بروقت، معیاری اور شفاف تکمیل حکومت، متعلقہ اداروں اور تمام ذمہ دار محکموں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ بلوچستان کا دارالحکومت ہی نہیں بلکہ پورے صوبے کا انتظامی، سیاسی، معاشی اور سماجی مرکز بھی ہے۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا بالکل درست ہے کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے اور شہر کی ترقی و خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ جو شخص بلوچستان کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، اس کے سامنے سب سے پہلے کوئٹہ ہی کی تصویر آتی ہے۔ اس لئے دارالحکومت کو بہتر، منظم، صاف ستھرا، خوبصورت اور جدید شہری سہولیات سے آراستہ کرنا محض ایک شہر کی ترقی کا معاملہ نہیں بلکہ پورے صوبے کے تشخص اور وقار سے وابستہ معاملہ ہے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کئے جا چکے ہیں۔ سات منصوبوں پر کام جاری ہے اور مزید پانچ منصوبے تجویز کئے گئے ہیں۔ اس پیش رفت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ جاری منصوبوں کی رفتار میں اضافہ کیا جائے اور نئے منصوبوں کو بھی غیر ضروری انتظامی مراحل اور تاخیر کا شکار نہ ہونے دیا جائے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے نئے منصوبوں پر بلاتاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت اسی ضرورت کو پورا کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کا براہ راست اثر عوام پر پڑتا ہے۔ ایک سڑک اگر مقررہ وقت پر مکمل نہ ہو تو شہریوں کو طویل عرصے تک آمد و رفت کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نکاسی آب کا منصوبہ تاخیر کا شکار ہو تو بارشوں کے دوران شہری مسائل میں اضافہ ہوتا ہے۔ کسی سرکاری عمارت، پل، فلائی اوور، پارک یا دیگر شہری سہولت کی تعمیر میں تاخیر ہو تو نہ صرف عوام کو اس کے فوائد دیر سے ملتے ہیں بلکہ تعمیراتی لاگت میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل دراصل عوامی سہولت، سرکاری وسائل کے موثر استعمال اور معاشی نظم و نسق تینوں کا تقاضا ہے۔ یہاں وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت یقینی بنانے کی ہدایت خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ صرف تیزی سے کام مکمل کرنا کافی نہیں بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنانا ضروری ہے کہ تعمیراتی کام مقررہ معیار کے مطابق ہوں۔ ایسا ترقیاتی منصوبہ جو جلد مکمل تو ہو جائے لیکن چند سال بعد دوبارہ مرمت کا محتاج بن جائے، عوامی وسائل کے مؤثر استعمال کی مثال نہیں بن سکتا۔ ترقی کا حقیقی مفہوم یہی ہے کہ منصوبے مضبوط، پائیدار، معیاری اور طویل عرصے تک عوام کے لئے مفید رہیں۔ اسی طرح شفافیت ترقیاتی عمل کی بنیادی ضرورت ہے۔ عوامی فنڈز سے مکمل ہونے والے منصوبوں میں شفافیت نہ صرف قومی وسائل کے تحفظ کے لئے ضروری ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو مضبوط بنانے کے لئے بھی ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے معیار، رفتار اور شفافیت کو بیک وقت یقینی بنانے پر زور دینا اس حوالے سے ایک متوازن اور قابل تحسین موقف ہے۔ کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کا وزیراعلیٰ کا عزم بھی قابل ستائش ہے۔ کوئٹہ صرف عمارتوں، سڑکوں اور بازاروں کا نام نہیں بلکہ یہ ایک تاریخی اور ثقافتی شہر ہے، جس کی اپنی منفرد شناخت ہے۔ شہر کی ترقی ایسی ہونی چاہیے جس میں جدید شہری تقاضوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے تاریخی ورثے، ثقافتی رنگ اور روایتی شناخت کو بھی محفوظ رکھا جائے۔ جدید کوئٹہ اور تاریخی کوئٹہ ایک دوسرے کی ضد نہیں بلکہ دونوں کو یکجا کر کے ایک خوبصورت، منظم اور باوقار صوبائی دارالحکومت تشکیل دیا جا سکتا ہے۔ تاہم یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ کوئٹہ کی ترقی کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے دیگر اضلاع کی ترقی بھی یکساں اہمیت رکھتی ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بھی سڑکوں، پلوں، آبپاشی، تعلیم، صحت، پینے کے پانی، بجلی، سیوریج، مواصلات اور دیگر بنیادی سہولیات کے منصوبے عوام کی فوری ضرورت ہیں۔ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اس لئے بھی ضروری ہے کہ صوبے کو بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے حوالے سے طویل عرصے سے بڑے چیلنجز کا سامنا رہا ہے۔ وسیع جغرافیہ، دشوار گزار علاقے اور آبادی کا منتشر ہونا بلاشبہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو مشکل بناتے ہیں، لیکن یہی عوامل اس بات کا تقاضا بھی کرتے ہیں کہ دستیاب وسائل کو زیادہ موثر انداز میں استعمال کیا جائے اور منصوبوں کی نگرانی کا نظام مزید مضبوط بنایا جائے اور اس بات مزید کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2026 Page No. 26

جنوبی بلوچستان: امن سے خوشحالی کا سفر

نسیم الحق زاہدی

جنوبی بلوچستان میرا موضوع اس لیے ہے، کیونکہ یہ حساس ترین علاقہ ہے، جس کی طویل ترین سرحدیں افغانستان اور ایران سے ملتی ہیں۔ دوسرا، یہاں سی پیک، گوادر پورٹ، ریکوڈک، سینڈک جیسے قومی اہمیت کے حامل منصوبے موجود ہیں، جس کی وجہ سے یہ ایک انتہائی چیلنجز سے بھرپور علاقہ ہے۔ یہاں ایک طویل مدت سے محرومیوں اور پسماندگی کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے۔ میری اولین خواہش یہی رہی ہے کہ کچھ لکھنے سے پہلے تحقیق کی جائے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو پہلے تحقیق کر لیا کرو۔ یہی ریسرچ کا شوق ہمیں دوستوں کے ساتھ جنوبی بلوچستان لے گیا۔ وہاں جا کر جو اپنی آنکھوں سے دیکھا، دشمن کی جانب سے کیا جانے والا محرومیوں کا پراپیگنڈا اسی وقت زمین بوس ہو گیا۔ سب سے پہلے تو تربت شہر نے ہمیں متاثر کیا۔ ہماری سوچ یہی تھی کہ لوگ صدیوں پرانے پتھر کے دور میں رہ رہے ہوں گے، جو ہم سنتے آ رہے تھے، مگر تربت مکران ڈویژن اور ضلع کیچ کا ایک خوبصورت اور دلکش شہر ہے، جہاں زندگی کی ہر آسائش میسر ہے۔ تربت میں یونیورسٹی آف تربت، کیڈٹ کالجز، گرلز و بوائز کے اسکولز، جدید ترین آئی ٹی ہب، مکران میڈیکل کالج، بین الاقوامی معیار کا ایف سی ہسپتال، تربت ٹیچنگ ہسپتال (DHQ)، تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کے لیے کیچ تھیلیسیمیا سنٹر سرفہرست ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں کے مقامی لوگوں سے ملاقات اور گپ شپ کا موقع ملا۔ یقین کریں، بلوچ واقعی ایک محب وطن اور مہمان نواز قوم ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ بلوچ عوام اپنی ریاست اور ریاستی اداروں پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں اور کسی بھی دہشت گرد تنظیم کی حامی نہیں، بلکہ ایسے لوگوں سے شدید ترین نفرت کرتے ہیں جو دہشت گردی کے ذریعے علاقے کے امن و امان کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ مجھے پنجگور دیکھنے کا اشتیاق اس لیے تھا کہ اس سرزمین کو صحابہ کرام کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہے۔ روایات کے مطابق یہاں پانچ صحابی رسول ﷺ مدفون ہیں، جس کی وجہ سے اسے پنج گور کہا جاتا ہے۔ یہاں کی کھجوریں اپنے منفرد ذائقے کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ غریب آباد میں ایک برگزیدہ بزرگ حضرت شاہو قلندر کا دربار بھی موجود ہے، جسے حال ہی میں ازسرِنو تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ خدابادان میں خواتین کو ہنر کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے ووکیشنل اسکل ڈویلپمنٹ سنٹر بھی موجود ہے۔ پنجگور ایک تاریخی شہر ہے۔ اس کے علاوہ خاران، تفتان، ماشکیل، تمپ، دشت، دالبندین، چاغی، بلیدہ، ہوشاب، واشک، مند کی سیر و تفریح کا موقع ملا۔ ان شہروں میں بھی بی ایس ڈی آئی کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ نوکنڈی میں جدید طبی سہولیات سے آراستہ انڈس ہسپتال، خاران میں جدید ڈیجیٹل سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ دشت میں گرین پاکستان انیشیٹو کا پائلٹ منصوبہ شروع کیا گیا، جس کے تحت ہزاروں ایکڑ بنجر زمینوں کو قابل کاشت بنایا گیا، جس سے سیکڑوں خاندان مستفید ہو رہے ہیں۔ دشت میرانی ڈیم پر گرین ایگری مال کا قیام کسانوں کے لیے ایک بہت بڑا تحفہ ہے۔

ریاست کی جانب سے جنوبی بلوچستان میں کیے جانے والے ترقیاتی اقدامات واضح دکھائی دیتے ہیں۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو فیز I، II کے تحت یہاں مختلف ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں، جبکہ فیز III کے تحت تیزی سے کام جاری ہے۔ ان منصوبوں میں تعلیم، صحت اور روزگار پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ بی ایس ڈی آئی، پرواز فاؤنڈیشن کے تحت اسکول کی تعمیر، تزئین و آرائش، جدید سہولیات سے آراستہ نادرا آفس کا قیام، غیر فعال ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کی مرمت و بحالی، ادویات کی فراہمی، واٹر فلٹر پلانٹ اور مقامی افراد کو کاروبار کے لیے مالی معاونت شامل ہے۔ جنوبی بلوچستان کی سیر و تفریح کے بعد میرے جانبدارانہ تاثرات یہ ہیں کہ یہاں کی ترقی و خوشحالی کے لیے وفاقی، صوبائی حکومت اور خصوصاً سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے، امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی فلاح و بہبود کے لیے واقعتاً عملی اقدامات کر رہی ہیں۔ جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ اگر جنوبی بلوچستان میں دودھ اور شہد کی نہریں نہیں بہہ رہی ہیں تو یہاں بھوک اور ننگ بھی نہیں۔ کسی بھی ملک کی معیشت کی بہتری میں شاہرات کا بڑا دخل ہوتا ہے۔ آج بلوچستان میں سڑکوں کا جال اس بات کا ثبوت ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ مسائل موجود ہیں، بے روزگاری اس وقت پوری دنیا کا مسئلہ ہے، مگر مسائل کے ساتھ اسباب بھی موجود ہیں۔ مگر جو چیز نوٹ کی ہے وہ یہ ہے کہ سرحدی علاقوں کے نوجوان تیل کے کاروبار، زمیاد، کو چھوڑنا ہی نہیں چاہتے، حالانکہ متبادل روزگار موجود ہے۔ جنوبی بلوچستان میں پسماندگی، بے روزگاری اور محرومیوں کا ڈرامہ ان ملک دشمن عناصر کی جانب سے رچایا جا رہا ہے، جن کا مقصد بلوچ نوجوانوں کو تعلیم سے دور رکھنا ہے، کیونکہ تعلیم شعور دیتی ہے، غلامی سے نجات دیتی ہے اور تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان ان کے مذموم مقاصد میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ اس لیے ناخواندہ افراد کو من گھڑت پراپیگنڈے کے ذریعے ریاست کے خلاف آسانی سے بہکایا جا سکتا ہے۔ آج تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کو دہشت گرد عناصر کی جانب سے کیے جانے والے پراپیگنڈے کو یکسر مسترد کر کے ریاست کا ساتھ دینا ہوگا تاکہ جنوبی بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کا سفر مزید تیز ہو سکے۔ یاد رہے کہ بندوق کبھی تعلیم کا نعم البدل نہیں ہو سکتی، تشدد کبھی روزگار فراہم نہیں کر سکتا اور دہشت گردی کبھی خوشحالی کا راستہ نہیں بن سکتی۔ تعلیم سوچ دیتی ہے اور نوجوانوں کو اپنے مستقبل کے بہتر فیصلے کرنے کے قابل بناتی ہے۔ جنوبی بلوچستان کے نوجوان اگر اپنی صلاحیتوں، تعلیم اور ہنر کو علاقے کی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں تو وہ جنوبی بلوچستان کے مستقبل کو بدل سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ گمراہ کن پراپیگنڈے کو مسترد کیا جائے اور ان مٹھی بھر دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنایا جائے جو نوجوانوں کو دہشت گردی میں دھکیلنا چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ ریاست کے ساتھ مل کر ہی امن و خوشحالی کے سفر کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے جو جنوبی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
Bullet No.
Dated: 10 SEP 2026 Page No. 27

کھلے خشک دودھ کی فروخت پر پابندی، ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں

تحریر: ہمایوں ارشد

بچے قوم کا مستقبل ہوتے ہیں، لیکن اس مستقبل کی بنیاد صحت مند جسم اور بہتر نشوونما پر قائم ہوتی ہے۔ ایک شیر خوار بچے کے لیے خوراک کا انتخاب محض گھر کی ایک معمولی ضرورت نہیں بلکہ اس کی صحت،

کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ اس کی اصل کیا ہے، اسے کب تیار کیا گیا، اس کی میعاد کب ختم ہوگی اور اسے

چیک کریں، بیچ نمبر اور اجزا کی تفصیل دیکھیں، پیک کی سیل اور حالت کا جائزہ لیں، کھلے اور نامعلوم پاؤڈر سے حتی الامکان گریز کریں۔ فارمولا دودھ ہمیشہ پیک پر درج ہدایات

نشوونما اور زندگی کے تحفظ سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں کو دی جانے والی ہر غذائی چیز کے معیار اور حفاظت پر خصوصی توجہ دینا ضروری ہے۔ دودھ بچوں کی خوراک میں ایک اہم حیثیت رکھتا ہے، لیکن دودھ اسی وقت فائدہ مند ہو سکتا ہے جب وہ معیاری، محفوظ اور صحت کے اصولوں کے مطابق تیار اور محفوظ کیا گیا ہو۔ اگر اس کے معیار، اصل، اجزا یا محفوظ رکھنے کے طریقہ کار کے بارے میں ہی یقین نہ ہو تو والدین کے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے بچے کو کیا دے رہے ہیں۔ بلوچستان، خصوصاً کوئٹہ میں ایک عرصے سے بچوں کے لیے خشک دودھ کھلے وزن کے حساب سے فروخت کیے جانے کا معاملہ سامنے آ رہا ہے۔ بعض دکانوں اور میڈیکل اسٹورز پر ایسا پاؤڈر کھلے ڈبوں، تھیلوں یا برتنوں میں موجود ہوتا ہے، جبکہ بعض اوقات مقامی ناموں، غیر واضح برانڈنگ یا بچوں کی تصاویر والے پیکٹس میں بھی فروخت کیا جاتا ہے۔ ایسی صورتحال میں سب سے اہم سوال یہی پیدا ہوتا ہے کہ کیا والدین کو معلوم ہے کہ وہ اپنے بچے کو جو دودھ دے رہے ہیں، وہ کہاں

کن حالات میں ذخیرہ کیا گیا۔ کھلے برتنوں، ڈبوں یا تھیلوں میں رکھا ہوا پاؤڈر نمی، گرد و غبار، حشرات اور جراثیمی آلودگی کا شکار ہو سکتا ہے۔ اگر کسی مرحلے پر اس میں ملاوٹ ہو جائے تو والدین کے لیے محض دیکھنے یا چکھنے سے اس کی شناخت کرنا بھی آسان نہیں ہوتا۔ یہ معاملہ اس لیے مزید حساس ہے کہ نومولود اور کم عمر بچوں کا مدافعتی نظام ابھی مکمل طور پر مضبوط نہیں ہوتا۔ پاؤڈر کی شکل میں موجود شیر خوار بچوں کے فارمولا دودھ کی تیاری، صفائی، ذخیرہ اور استعمال میں معمولی سی غفلت بھی صحت کے مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا بچوں کے لیے دودھ کا انتخاب صرف قیمت یا ذائقے کو دیکھ کر نہیں بلکہ معیار، حفاظت، اصل اور مناسب تیاری کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جانا چاہیے۔ ضلعی انتظامیہ نے اسی مسئلے کے پیش نظر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے کھلے غیر رجسٹرڈ خشک دودھ کی فروخت پر پابندی عائد کر دی اس تناظر میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں فوڈ اتھارٹی، محکمہ صحت، ڈرگ انسپکٹرز اور ضلعی

کے مطابق تیار کریں، صاف پانی اور صاف بوتل یا برتن استعمال کریں۔ کیا ہر خشک دودھ پر پابندی ہے؟ یہ وضاحت عوام کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ حالیہ کارروائی کا مقصد ہر قسم کے خشک دودھ پر پابندی لگانا نہیں ہے۔ کارروائی کا بنیادی ہدف کھلے، غیر رجسٹرڈ، غیر واضح اور غیر برانڈڈ خشک دودھ کی فروخت کو روکنا ہے۔ لہٰذا معیاری کمپنیوں کے اصل، رجسٹرڈ اور بند پیک میں دستیاب فارمولا دودھ کو کھلے اور نامعلوم پاؤڈر کے برابر سمجھنا درست نہیں۔ یہ فرق عوام خصوصاً والدین کے لیے سمجھنا ضروری ہے تاکہ ایک طرف وہ غیر محفوظ مصنوعات سے اپنے بچوں کو محفوظ رکھ سکیں اور دوسری طرف معیاری اور ضابطے کے مطابق دستیاب مصنوعات کے بارے میں غیر ضروری غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔ پابندی کے بعد اگلا مرحلہ کوئٹہ میں کھلے غیر رجسٹرڈ خشک دودھ کے خلاف پابندی ایک مثبت قدم ہے، لیکن اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب اس اقدام کو مستقل نگرانی اور موثر عمل درآمد کے ساتھ جاری رکھا جائے۔ متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ بازاروں میں باقاعدگی سے معائنہ کریں، مشتبہ

تیار ہوا، کب تیار ہوا، اس کی میعاد کیا ہے اور اسے کس ماحول میں محفوظ رکھا گیا؟ خشک دودھ کیا ہے اور کیا یہ فائدہ مند ہے؟ خشک دودھ بنیادی طور پر دودھ کو صنعتی طریقے سے اس میں موجود پانی سے پاک کر کے پاؤڈر کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے۔ اگر یہ کسی باقاعدہ، رجسٹرڈ اور معیاری کمپنی کی تیار کردہ مصنوعات ہو، مناسب طریقے سے تیار اور محفوظ کی گئی ہو اور مکمل لیبلنگ کے ساتھ بند پیک میں فروخت کی جائے تو اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بچوں کے لیے مخصوص فارمولا دودھ میں بچے کی ضروریات کے مطابق پروٹین، چکنائی، کاربوہائیڈریٹس، وٹامنز اور معدنیات شامل کیے جاتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے ماں کا دودھ دستیاب نہ ہو یا طبی مشورے کے مطابق فارمولا دودھ ضروری

انتظامیہ کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں دکانداروں اور میڈیکل اسٹورز کو کھلا غیر رجسٹرڈ خشک دودھ فروخت نہ کرنے کی ہدایت کی گئی، جبکہ خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی، گرفتاری اور دکان سیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انتظامیہ کی جانب سے اس سلسلے میں عملی کارروائیاں بھی کی گئیں، جن کے دوران مختلف علاقوں میں متعدد دکانیں سیل کرنے کے ساتھ ساتھ غیر معیاری خشک دودھ فروخت کرنے والے بعض افراد کو گرفتار بھی کیا گیا۔ یہ اقدام یقیناً قابل تحسین ہے، کیونکہ بچوں کی صحت سے متعلق کسی بھی ایسے کاروبار کی حوصلہ شکنی ضروری ہے جس میں معیار، رجسٹریشن اور مصنوعات کی اصل کے بارے میں شکوک و شبہات موجود ہوں۔ صرف پاؤڈر نہیں،

مصنوعات کے نمونے حاصل کر کے لیبارٹری ٹیسٹنگ کرائیں، غیر معیاری مصنوعات کی فروخت میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کریں اور عوام میں بھی آگاہی پیدا کریں۔ کیونکہ صرف ایک مرتبہ کارروائی کرنے سے مسئلہ ختم نہیں ہوگا۔ اگر نگرانی کمزور پڑ گئی تو ممکن ہے کہ یہی مصنوعات کسی دوسرے نام، نئے پیکٹ یا مختلف طریقے سے دوبارہ بازار میں آ جائیں۔ بچوں کی صحت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ بچے اپنی خوراک کے معیار کا فیصلہ خود نہیں کر سکتے۔ وہ اپنے والدین، دکانداروں، طبی ماہرین اور متعلقہ سرکاری اداروں کے فیصلوں پر منحصر ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کی صحت کے معاملے میں ہر فریق کو اپنی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی۔ والدین کی ذمہ داری

ہو تو معیاری فارمولا دودھ ایک قابلِ استعمال متبادل ہو سکتا ہے۔ یہاں ایک بنیادی فرق سمجھنا انتہائی ضروری ہے: مسئلہ خشک دودھ کا نہیں، بلکہ غیر معیاری، غیر رجسٹرڈ، نامعلوم اور کھلے طریقے سے فروخت ہونے والے دودھ کا ہے۔ معیاری کمپنی کا اصل، بند پیک میں دستیاب اور رجسٹرڈ فارمولا دودھ ایک الگ معاملہ ہے، کیونکہ اسے مخصوص معیار اور ضوابط کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ اس لیے کھلے اور نامعلوم پاؤڈر کو کسی معروف کمپنی کے معیاری فارمولا دودھ کا متبادل سمجھنا درست نہیں۔ کھلے دودھ کا سب سے بڑا مسئلہ کیا ہے؟ کھلے خشک دودھ کے استعمال میں سب سے بڑا مسئلہ اس کی قابلِ اعتماد شناخت اور حفاظت ہے۔ جب دودھ کھلے وزن کے حساب سے فروخت کیا جائے تو عام صارف کے لیے یہ معلوم

تیاری کا طریقہ بھی اہم خشک یا فارمولا دودھ استعمال کرتے وقت خطرہ صرف پاؤڈر کے معیار تک محدود نہیں رہتا۔ اسے تیار کرنے کا طریقہ بھی انتہائی اہم ہے۔ اگر فارمولا دودھ غلط مقدار میں تیار کیا جائے، غیر محفوظ پانی استعمال کیا جائے یا بوتل اور برتن مناسب طریقے سے صاف نہ ہوں تو بچے کی صحت متاثر ہو سکتی ہے۔ اسی لیے فارمولا دودھ تیار کرتے وقت پیک پر درج ہدایات پر عمل کرنا، صاف پانی استعمال کرنا اور بوتل و دیگر برتنوں کی صفائی کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے۔ جہاں ماں کا دودھ دستیاب ہو، وہاں اسے ترجیح دینا بھی بچے کی صحت کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ والدین کو چاہیے کہ بچوں کے لیے دودھ خریدتے وقت چند بنیادی باتوں کا خاص خیال رکھیں۔ دودھ ہمیشہ اصل اور بند پیک میں خریدیں، ایکسپائری یا میعادِ استعمال ضرور

ہے کہ وہ بچوں کو دی جانے والی خوراک کے معیار اور اصل کے بارے میں محتاط رہیں۔ دکانداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف معیاری اور قانونی طور پر قابلِ فروخت مصنوعات فراہم کریں، جبکہ متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ قوانین پر سختی سے عمل درآمد کرائیں۔ کوئٹہ میں کھلے غیر رجسٹرڈ خشک دودھ کے خلاف حالیہ پابندی اسی لیے ایک خوش آئند قدم ہے۔ تاہم اس اقدام کو مستقل نگرانی، شفاف لیبارٹری ٹیسٹنگ اور عوامی آگاہی کے ساتھ آگے بڑھانا ہوگا۔ آخرکار معاملہ صرف دودھ کے ایک پیکٹ کا نہیں، ہمارے بچوں کی صحت اور مستقبل کا ہے۔ اور بچوں کے مستقبل کے معاملے میں کسی قسم کی غفلت، ملاوٹ یا سمجھوتے کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔

◆◆◆